سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

منگل،8۔ ستمبر2020

(یوم الثلاثہ،19۔ محرم الحرام1442ھ)

سترہویں اسمبلی: چوبیسواں اجلاس

جلد 24 : شمارہ 5

359

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 8۔ ستمبر 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوالات

(محکمہ سپیشل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

(مورخہ 21۔ جولائی 2020 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرارداد)

جناب محمد ایوب خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ دیگر صوبوں کی طرز پر صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ملازمین کو اپنی مدت ملازمت مکمل ہونے کے بعد گروپ انشورنس کی رقم مع منافع ادا کرنے کے لئے فی الفور قانون سازی کی جائے اور قواعد وضوابط مرتب کئے جائیں۔

360

(موجودہ قراردادیں)

1- جناب رمیش سنگھ اروڑا: اس ایوان کی رائے ہے کہ کرتار پور صاحب راہداری کی کامیاب تکمیل ریاست پاکستان اور پاکستانی عوام کی اقلیتوں کے حقوق کی پاسداری، پُرامن اور بردبار رویہ کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ اس سے پوری دُنیا کی سکھ برادری میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ کرتار پور صاحب کی بحالی میں حکومت پاکستان کی کاوشوں کے ساتھ ساتھ جناب پرویزالٰہی کی بطوروزیراعلیٰ پنجاب خدمات قابل ستائش ہیں جنہوں نے کرتار پور صاحب تک پہلی پختہ سڑک قلیل عرصے میں مکمل کروائی۔ موضع کرتار پور صاحب گاؤں کی آباد کاری بدست شری گرونانک جی دیو کی 500 سالہ تقریبات کا انعقاد 2022 میں ہو گا۔ ان تقریبات میں پوری دُنیا سے سکھ یاتری پاکستان تشریف لائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی سکھ قوم بھی کرتار پور صاحب آئے گی۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کرتار پور صاحب کو مقدس مقام ننکانہ صاحب سے بذریعہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے جوڑنے کے لئے ایک دورویہ سڑک بنائی جائے کیونکہ موجودہ سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

2- محترمہ مہوش سلطانہ: اس ایوان کی رائے ہے کہ چونکہ صوبہ بھر میں stray dogs بہت زیادہ ہیں اور ان کے کاٹنے سے کئی انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں لہٰذا ان کو تلف کرنے کے لئے فی الفور اقدامات کئے جائیں نیز تحصیل لیول پر dog centre بنائے جائیں۔

3- جناب محمد صفدر شاکر: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ میں زرعی ترقی اور زمیندار کی خوشحالی کے لئے گندم، کپاس اور گنے کی فصلوں کے ایسے بیج تیار کئے جائیں جو نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کریں بلکہ ان فصلوں کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھیں۔

361

4۔ جناب صہیب احمد ملک: تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کے درمیان سے گزرنے والے سیم نالہ میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ زرعی رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں اور متعدد کالونیوں میں مکانوں کو نقصان پہنچا اور ملحقہ آبادیوں سالم، دیووال، پنڈی کوٹ، کوٹ حاکم خان کالونی، نبی شاہ بالا، علی پور نون، تھلیاں کالونی دونوں طرف، خان محمد والا، ہاتھی ونڈ، جہان پور، دھوری، مہر کالونی نزد ہاتھی ونڈ، خواجہ صلہ اور ڈیرہ جات سمیت ملحقہ بستیوں میں 3 سے 4 فٹ تک پانی گھروں میں داخل ہونے سے لاکھوں روپے کا گھریلو سامان تباہ ہو گیا۔ صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کی ان آبادیوں میں مکانوں اور فصلوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا سروے کرایا جائے تاکہ مہنگائی کے دور میں جن لوگوں نے مہنگے داموں بیج پٹرول اور کھاد خرید کئے ہیں وہ ان مالی اخراجات کے بوجھ کے نیچے دب نہ جائیں۔ کسانوں کی مالی امداد کی جائے اور کسانوں نے مختلف بنکوں سے جو زرعی قرضہ جات حاصل کئے ہیں ان کو مؤخر کیا جائے اور آبیانہ، مالیہ، زرعی ٹیکس معاف فرمائے جائیں اور جن مکانوں کا نقصان ہوا ہے ان کی مالی امداد کی جائے۔

5۔ چوہدری محمد اقبال: وطن عزیز کے تیسرے بڑے اور جی ڈی پی میں 5 فیصد حصہ والے شہر گوجرانوالہ کے 37 سرکاری اور 82 نجی کالجز سے سالانہ 78 ہزار کے قریب فارغ التحصیل طلباء یونیورسٹی کی سطح پر تعلیم حاصل کرنے کے متمنی ہوتے ہیں جبکہ گوجرانوالہ میں صرف ایک سرکاری یونیورسٹی کا ایک سب کیمپس موجود ہے جس میں کل تین ہزار دو سو طلباء کے تعلیم حاصل کرنے کی گنجائش موجود ہے جس وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں طلباء تعلیم سے زیادہ اخراجات رہائش اور سفر پر کر کے دیگر شہروں کی یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ ملک کی خدمت کے لئے گوجرانوالہ نے لاکھوں ڈاکٹرز، انجینئرز، بیوروکریٹس الغرض ہر شعبہ میں خدمات انجام دینے والے سپوت پیدا کئے ہیں۔ اس شہر کے نوجوانوں کو ملک کے مستقبل کی تعمیر و ترقی کے سفر کا ہمرکاب بنانے کے لئے یونیورسٹی کا قیام ناگزیر ہے لہٰذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر گوجرانوالہ شہر میں یونیورسٹی قائم کی جائے۔

363

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چوبیسواں اجلاس

منگل، 8- ستمبر 2020

(یوم الثلاثہ، 19- محرم الحرام 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 12 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ
الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ
وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

سورۃ آل عمران آیات 26 تا 27

کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (26) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے (27) وماعلینا الا البلاغ o

جناب سپیکر: قاری سید صداقت علی! ماشاءاللہ آپ کو ہلال امتیاز کا ایوارڈ حاصل کرنے پر بہت بہت مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مجھ خطاکار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار ﷺ کا مہمان مدینے میں رہے
یاد آتی ہیں مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے
دور رہ کر بھی اُٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے
چھوڑ آیا ہوں دل وجان یہ کہہ کر اعظم
آرہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

سوالات

(محکمہ سپیشل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات ہیں۔پہلا سوال نمبر1181 محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے ان کی طرف سے requestآئی ہے کہ میرے سوال کو pendingکیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر1382 محترمہ گلناز شہزادی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال ملک خالد محمود بابر کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! سوال نمبر3355 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز اور کالجز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3355: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکول اور کالج ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لئے سال20-2019 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) ان اداروں کے طالب علموں کو کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے؟

(د) کیا جو سہولیات یا کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں وہ سربراہ ادارہ خرید کرتا ہے یا پھر ڈائریکٹوریٹ یا پھر سیکرٹریٹ لیول پر خرید کی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان اشیاء کی کوالٹی کو چیک کرتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کل302 ادارے موجود ہیں جن میں 9 کالجز اور 293 سکول ہیں، تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کے لئے سال20-2019 کے بجٹ میں6245.204 ملین روپے رقم مختص کی گئی ہے۔ ضلع وار تفصیل ضمیمہ (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے تمام سپیشل بچوں کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:

- مفت تعلیم اور کتابیں۔
- -/800روپے ماہانہ وظیفہ۔
- سکول میں لانے اور واپس لے جانے کی مفت سہولت۔
- سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔
- ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔
- سپیچ تھراپی کی سہولت۔
- طبی معائنہ، سماعت و بصارت جانچ کروانے کی مفت سہولت۔

(د) جو سہولیات یا کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں ان میں سے کافی اشیاء سربراہ ادارہ خود خرید کرتا ہے جبکہ زیادہ رقم کی اشیاء مثلاً بسیں، فرنیچر، آڈیو میٹر، کمپیوٹر وغیرہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے ذریعے خریدی جاتی ہیں۔

(ہ) ان اشیاء کی کوالٹی کی چیکنگ اشیاء خریدتے وقت ٹیکنیکل کمیٹی کرتی ہے نیز,DEO CEO,DC، ڈائریکٹوریٹ اور سیکرٹریٹ کے افسران دوران چیکنگ ان اشیاء کی کوالٹی کو بھی چیک کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! جز(الف) میں جواب دیا گیا ہے کہ صوبے میں سپیشل ایجوکیشن کے کل302 ادارے موجود ہیں جن میں 9 کالجز اور 293 سکول ہیں۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جز(الف) میں بتایا ہے کہ تین چار ٹریننگ سنٹر لاہور میں ہیں اور آگے نمبر 4 پر لکھا ہے کہ چھ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے سپیشل ایجوکیشن ہیں۔

جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ چھ کالجز کون کون سے ہیں اور کس کس علاقے میں ہیں؟ اور اس میں۔۔۔

جناب سپیکر: پہلے اس کا جواب آجائے پھر اگلا سوال کرنا۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ چھ کون سے کالجز ہیں؟ ہمارے خلاف تو allegation لگایا جاتا تھا کہ تمام چیزیں لاہور میں بن رہی ہیں لیکن مجھے دو سال کے بعد احساس ہوا کہ انہوں نے دو سال تک کوئی ایسا نام نہیں لیا جو میرے جنوبی پنجاب سے ہو، میرے علاقے سے ہو ہمارے سرائیکی وسیب سے ہو جو انہوں نے ان دو سالوں میں کوئی نیا کالج بنایا ہو۔ اگر اس بارے میں وزیر موصوف بتادیں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! پہلے تو معزز ممبر کے پہلے سوال کے حوالے سے بتادیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! ہم نے صرف لاہور میں کالج نہیں بنائے، دو نئے کالج لاہور میں ہیں، ڈیرہ غازی خان اور سرگودھا میں بھی کالج بنایا ہے جن چھ کالجز کا معزز ممبر نے پوچھا ہے اس سلسلے میں عرض ہے کہ لاہور کے علاوہ فیصل آباد، ملتان، بہاولپور اور راولپنڈی میں بھی ہے۔ صرف چار ایسے کالجز ہیں جو لاہور میں ہیں باقی سارے out of Lahore ہیں۔ اگر میرے بھائی کو ان کی لسٹ چاہئے تو مل سکتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ملک خالد محمود بابر!

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! میں نے یہ پوچھا ہے کہ ٹریننگ سنٹرز میرے جنوبی پنجاب میں نہیں بنائے گئے بلکہ سارے لاہور میں ہیں۔ پچھلے دور میں میرے یہ ساتھی ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے کہ تمام چیزیں لاہور میں بن رہی ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ آپ کا سوال تو یہ تھا کہ کالجز کہاں کہاں بنے ہیں۔ وہ انہوں نے بتادیا ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! انہوں نے چھ کالجز کا بتادیا ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب نے باقی اضلاع بھی بتادیئے ہیں جہاں یہ کالجز ہیں۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! منسٹر صاحب مجھے دوبارہ بتا دیں کہ یہ چھ کالجز کون کون سے اضلاع میں ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ذرا دوبارہ بتا دیں کہ کون کون سے اضلاع میں ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! معزز ممبر کے پاس لسٹ موجود ہے اس کے مطابق چار کالجز تو لاہور میں ہیں اس کے بعد بہاولپور جنوبی پنجاب میں آتا ہے اس میں بھی کالج ہے، سرگودھا میں ہے، فیصل آباد میں ہے، راولپنڈی میں بھی ہے اور ان دو سالوں میں ہم نے ڈیرہ غازی خان میں بھی نیا ڈگری کالج بنا دیا ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! میں نے پوچھا تھا کہ میرے سرائیکی وسیب میں کتنے کالج بنائے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ پہلے دھیان سے سن لیں۔ منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ڈیرہ غازی خان میں بھی اب نیا ڈگری کالج بنا دیا ہے اور بہاولپور میں بھی کالج موجود ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! میں پوچھ رہا تھا کہ جو ٹریننگ سنٹرز لاہور میں ہیں اگر انہوں نے دو سالوں کے اندر جنوبی پنجاب کے اضلاع ملتان، ڈیرہ غازی خان یا بہاولپور میں کوئی ٹریننگ کالج بنایا ہے تو اس کا نام بتا دیں۔

جناب سپیکر: ٹریننگ سنٹر کا نام؟

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! اگر انہوں نے ان دو سالوں میں جنوبی پنجاب میں کوئی نیا ٹریننگ سنٹر بنایا ہو تو اس کا نام بتا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہباز احمد): جناب سپیکر! ٹریننگ سنٹر ٹریننگ سنٹر ہی ہوتا ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! بھائی آپ سے نہیں پوچھا۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ نہ بولیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! وومن ڈگری کالج سپیشل ایجوکیشن بہاولپور میں ہے، وومن ڈگری کالج برائے سپیشل ایجوکیشن ملتان ہے، وومن ڈگری کالج برائے سپیشل ایجوکیشن۔۔۔

جناب سپیکر: نام تو ایک ہی ہوتا ہے، پہلا کالج تو میں نے ہی لاہور میں بنایا تھا۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! ان کے محکمے نے جواب دیا ہے کہ ٹیچرز کی ٹریننگ کے لئے سنٹر لاہور میں بنایا گیا ہے یعنی ہمارے جنوبی پنجاب سے ٹیچر لاہور آئے گا اور لاہور سے ٹریننگ لے کر پھر ہمارے علاقے میں آئے گا۔

جناب سپیکر! میں تو یہ سوال کر رہا ہوں کہ ان دو سالوں میں انہوں نے ہمارے علاقے میں ٹیچرز کی ٹریننگ کے لئے کوئی کالج بنایا ہے، کوئی سنٹر بنایا ہے؟ یہ تو مجھے بھی پتا ہے کہ انہوں نے جو یہ چھ کالجز بتائے ہیں یہ بھی سابقہ دور کے بنے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے وزیر موصوف سے یہ ضمنی سوال کیا ہے کہ ان کے دو سالوں میں کوئی نیا کالج یا نیا ٹریننگ سنٹر بنا ہے؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحب نے بتایا ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں نیا کالج بنا ہے۔

جناب خالد محمود بابر: جناب سپیکر! ان دو سالوں میں کوئی نیا ٹریننگ سنٹر نہیں بنا؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! ڈیرہ غازی خان میں کالج بن گیا ہے، ساری بلڈنگ تیار ہو گئی ہے۔ معزز ممبر کا سوال تھا کہ سکول و کالج کتنے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: وہ تو ہو گیا لیکن اب ان کا یہی ضمنی سوال ہے، آپ بتا دیں کہ ڈیرہ غازی خان میں کالج بن گیا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! جی، ڈیرہ غازی خان میں کالج بن گیا ہے اگر میرے بھائی چاہیں تو visit کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: ان دو سالوں میں اور کہاں کہاں نئے کالج بنے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان میں نئے کالج بنے ہیں۔

جناب سپیکر: ان دو سالوں میں سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان میں یہ نئے کالج بنے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! جی، یہ دونوں کالج ان دو سالوں میں بنے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک خالد محمود بابر! منسٹر صاحب بتا رہے ہیں کہ ان دو سالوں میں سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان میں نئے کالج بنے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال کے جز (ہ) میں تھا کہ کیا حکومت ان اشیاء کی کوالٹی کی چیکنگ کرتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟ محکمے نے اس کا جواب دیا ہے کہ کوالٹی کی چیکنگ ٹیکنیکل کمیٹی کرتی ہے نیز DEO، CEO، ڈائریکٹوریٹ اور سیکرٹریٹ کے افسران دوران چیکنگ ان اشیاء کی کوالٹی کو بھی چیک کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اگر یہ ساری چیکنگ ہو رہی ہے تو پچھلے دو سالوں میں اس چیکنگ کے نتیجے میں کتنے نمونے غیر معیاری پائے گئے ہیں اور کتنے معیاری پائے گئے ہیں، جنہوں نے یہ چیزیں مہیا کیں کیا انہیں کوئی فائن ہوا؟

جناب سپیکر! جز (ہ) میں سوال کرنے کا مقصد یہ تھا کہ سپیشل ایجوکیشن کے بچوں کو صاف ستھری غذا ملے۔ اگر انہیں صاف ستھری غذا نہیں مل رہی تو ان دو سالوں میں جو measure لئے گئے ہیں اگر وہ اعداد و شمار کے ساتھ ایوان میں بتا دیں تو بہت مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! میرے بھائی نیا سوال ڈال دیں تو ہم انہیں پوری detail بتا دیں گے۔

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! اتنی detail اس لئے نہیں ہو سکتی چونکہ یہ پوری نئی بنانی پڑے گی کہ یہ کہاں کہاں ہو سکتا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں نمبر نہیں پوچھ رہا صرف یہ بتا دیں کہ ان دو سالوں میں صاف ستھری غذا ملتی رہی یا غیر معیاری غذا بھی آئی جسے انہیں چیک کیا۔ صرف اتنا بتا دیں کہ ساری غذا صاف ستھری تھی یا چیکنگ کے دوران کوئی غذا غیر معیاری بھی پائی گئی؟

جناب سپیکر: یہ تو بالکل نیا سوال بنتا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ کہتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ چیکنگ کے سوال کا مقصد ہی یہی ہے کہ اس خوراک کے بارے میں جانا جائے۔

جناب سپیکر! میں اب figures نہیں پوچھ رہا بلکہ صرف یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا اس عرصے میں کوئی غیر معیاری اشیاء گئی ہیں یا نہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اسے دیکھ لیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! سپیشل ایجوکیشن میں ضلع کی سطح پر کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں۔

جناب سپیکر: دیکھ لیں شاید اس میں کوئی آجائے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! اس میں مقامی طور پر چیکنگ ہوتی ہے، اس میں ساری کمیٹیز بنتی ہیں، CEO ایجوکیشن کمیٹی بناتے ہیں، ضلع کی سطح پر کمیٹی ہوتی ہے۔ باقاعدہ اس کی خریداری میں بھی چیکنگ ہوتی ہے۔ اس کے بعد اس کی power delegations ہیں، DDO کے پاس کتنی powers ہیں، DCO کے پاس کتنی powers ہیں۔

جناب سپیکر: وہ ٹھیک ہے، اس کی تفصیل بھی آگئی ہے لیکن ان کا سوال یہ ہے کہ آپ کے پاس کوئی ایسی latest انفارمیشن ہے کہ اس کی inspection کے حوالے سے کیا actions ہوئے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! سپیشل ایجوکیشن میں اس کی خریداری ہوتی ہے، چیکنگ ہوتی ہے۔ یہ کوئی اس طرح کا ادارہ تو نہیں ہے کہ جرمانے کئے جائیں۔

جناب سپیکر: آپ کی بات صحیح ہے وہ تو اس کی purchase کرنے کا procedure ہے، اس کے بعد وہ لگ گئی یا استعمال ہو رہی ہے یا نہیں، اگر اس دوران کسی نے کوئی چیک کیا ہے کہ کوئی غیر معیاری تو نہیں تھا اگر تھا تو اس کے خلاف کیا actions ہوئے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! ہم معزز ممبر کو یہ detail provide کر دیں گے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں!

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! سوال نمبر 3627 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سپیشل بچوں کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*3627: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں سپیشل بچوں کو لانے والی بیشتر ٹرانسپورٹ وہیکلز خراب ہو چکی ہیں اور انہیں ٹھیک نہیں کرایا جا رہا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپیشل بچوں کو پہلے جو ٹرانسپورٹ و دیگر سہولیات میسر تھی اب وہ کلی طور پر فراہم نہیں کی جا رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چھوٹے سکیل کے آفیسر بڑی سیٹوں پر لگائے گئے ہیں جن کے پاس اختیارات نہیں ہیں جن کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی فراہمی اور دیگر انتظامی امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا ہے؟

(د) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت سپیشل بچوں کو ان کے متعلقہ اداروں تک پہنچانے والی ٹرانسپورٹ کو ٹھیک کرانے اور سکیل کے مطابق آفیسرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل 302 اداروں میں سپیشل بچوں کو لانے اور لے جانے کے لئے ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی زیادہ تر بسیں اچھی حالت میں موجود ہیں۔ اگر کوئی بس کسی وجہ سے خراب ہو جائے تو اس کو بروقت ٹھیک کروا کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ مزید برآں اسی سال حکومت پنجاب ایک خطیر رقم 334.987 ملین روپے سے 51 نئی بسیں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو مہیا کر رہی ہے جس سے ٹرانسپورٹ کی سہولت مزید بہتر اور مؤثر ہو جائے گی۔ ادارہ وار نئی بسوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے بچوں کو پہلے جو ٹرانسپورٹ و دیگر سہولیات میسر تھیں وہ اب بھی بغیر کسی رکاوٹ کے فراہم کی جا رہی ہیں۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کچھ افسران کو انتظامی بنیادوں پر خالی پوسٹوں کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ محکمہ پروموشن کے ذریعے اور پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ان خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل کر رہا ہے۔ جلد یہ خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی تاہم ان تمام افسران کے پاس اپنے انتظامی امور کی انجام دہی کے لئے مکمل اختیارات ہیں۔ ٹرانسپورٹ کی فراہمی اور دیگر انتظامی امور کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوئی دشواری نہ ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل جز (ب اور ج) میں فراہم کی جا چکی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! مجھے ٹرانسپورٹ سے متعلق جو تفصیل دی گئی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ 51 نئی بسیں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں کو مہیا کی جائیں گی۔ میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہ بسیں کب تک ان اداروں کو دے دی جائیں گی؟

جناب سپیکر: محترمہ کنول پرویز چودھری پوچھ رہی ہیں کہ جو نئی ٹرانسپورٹ خریدی گئی ہے وہ کب تک ان اداروں کو مہیا کی جائے گی؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! یہ نئی بسیں آگئی ہیں اور 80 فیصد بسیں ڈسٹرکٹ لیول پر deliver کر دی گئی ہیں۔ 51 بسوں میں سے 80 فیصد بسیں آگئی ہیں اور ہم نے آگے اداروں کو deliver بھی کر دی ہیں۔ ان بسوں میں بچوں کے لئے تمام ٹیکینکل فسیلٹیز موجود ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ نے ابھی 51 نئی بسیں لی ہیں ہمارے دور حکومت میں جو بسیں خریدی گئی تھیں کیا اس سے پہلے وہی استعمال ہو رہی تھیں؟ دس سال تک مسلم لیگ (ن) کی حکومت رہی ہے لیکن انہوں نے اپنے دور حکومت میں کوئی نئی بس نہیں خریدی۔ یہ کچھ خُدا کا خوف کریں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! جب مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس محکمہ سپیشل ایجوکیشن کا portfolio ملا اور میں نے briefing لی تو مجھے اس کے حالات سے آگاہی حاصل ہوئی۔ اس محکمہ کے حوالے سے سب سے زیادہ کام آپ کے دور حکومت میں ہوا تھا اور اس کے بعد اب 2018 میں کام شروع ہوا ہے۔

جناب سپیکر! پچھلے دور حکومت میں اس محکمہ کی صرف تباہی کی گئی ہے۔ اس محکمہ کا کوئی سروس سٹرکچر نہیں ہے۔ پاکستان کی 73 سالہ تاریخ میں یہ credit مجھے اور آپ کو جاتا ہے کہ جنہوں نے اس محکمہ کی بہتری کے لئے کام کیا ہے۔

جناب سپیکر! ہماری حکومت نے پہلی مرتبہ سپیشل ایجوکیشن پالیسی منظور کروائی ہے اور اس پر حکومت پنجاب کا ایک پیسا خرچ نہیں ہوا۔DFID کے ساتھ مل کر ایجوکیشن پالیسی بنائی گئی ہے اور دو ہفتے پہلے کابینہ سے اس کی منظوری حاصل کی جا چکی ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ ہم اس محکمہ کو انٹر نیشنل معیار کے مطابق لے کر آئیں گے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! یہ تو ویسے ہی ثواب کا کام ہے۔ آپ جتنا زیادہ کام کریں گے اتنا زیادہ ثواب ملے گا۔ایناں نوں ثواب لینا نصیب نئیں سی۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز(ج) میں پوچھا ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ چھوٹے سکیل کے افسران بڑی سیٹوں پر لگائے گئے ہیں جن کے پاس اختیارات نہیں ہیں جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی فراہمی اور دیگر انتظامی امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا ہے؟

جناب سپیکر! اس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کچھ افسران کو انتظامی بنیادوں پر خالی پوسٹوں کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔کیا منسٹر صاحب مجھے بتائیں گے کہ کون کون سی اسامیوں کا اضافی چارج دیا گیا ہے اور یہ ان اسامیوں کو کب تک ریگولر بنیاد پر fill کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! یہ بڑا اچھا سوال ہے۔ پچھلے دس سالوں میں اس محکمہ کے بہت ہی بُرے حالات رہے ہیں۔ہم جونیئر آفیسرز سے کام لے رہے ہیں۔ہم اضافی چارج دے کر کام چلا رہے ہیں۔اب ہم پبلک سروس کمیشن کے ذریعے نئی بھرتیاں کر رہے ہیں۔585 نئے ٹیچرز بھرتی کئے گئے ہیں اور یہ ایک ongoing process ہے۔

(اذان عصر)

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! یہ سوال تقریباً 9/8 ماہ پہلے کا ہے۔ اس وقت نئی بھرتیاں شروع نہیں ہوئی تھیں لیکن اب ریگولر بھرتیاں ہو رہی ہیں۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے یہ ریگولر بھرتیاں کی جا رہی ہیں۔ ان اسامیوں کے تحریری امتحان ہو چکے ہیں، انٹرویوز ہونے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ اسامیاں بہت جلد fill ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ سبین گل خان کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 3715 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کی دو بریل پریس کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3715: **محترمہ سبین گل خان:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی دو بریل پریس بہاولپور بریل پریس اور لاہور بریل پریس صوبہ بھر کے نابینا سکولوں کے لئے کتابیں فراہم کرتی ہیں بہاولپور بریل پریس میں کاغذ ہے لیکن بریل پریس خراب ہے اور لاہور بریل پریس میں کاغذ نہیں ہیں؟

(ب) حکومت اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی پالیسی ہے کہ ملازمین جو عرصہ تین سال سے ایک ہی جگہ تعینات ہیں انہیں دوسری جگہ تبادلہ کر دیا جائے لیکن سپیشل ایجوکیشن میں اس پر کوئی عمل نہیں ہو رہا ملازمین سال ہا سال سے ایک ہی جگہ تعینات ہیں جو کہ ملازمین کی کارکردگی میں کمی کا باعث ہے تین سال بعد تبادلے کی پالیسی پر عمل کیوں نہیں ہو رہا؟

(ج) محکمہ میں گریڈ 18 اور 19 کے افسران کی موجودگی میں کئی انتظامی اسامیاں جونیئر ترین اساتذہ کو دے دی گئی ہیں جس سے خصوصی بچوں کا تعلیمی عمل متاثر ہوتا ہے جونیئر ملازمین کو اہم اسامیوں پر کیوں لگایا گیا ہے جبکہ سینئر افسران موجود ہیں؟

(د) سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں سکیل نمبر 17 کی کچھ اسامیوں کے لئے ایم اے فرسٹ ڈویژن اور کچھ اسامیوں کے لئے ایم اے سیکنڈ ڈویژن کی شرط ہے ایک ہی سکیل کے لئے دُہرا معیار کیوں ہے تعلیمی قابلیت سیکنڈ ڈویژن ہونی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ملازمت کی دوڑ میں حصہ لے سکیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دونوں بریل پریس، بہاولپور بریل پریس اور لاہور بریل پریس صوبہ بھر کے نابینا سکولوں کے لئے مفت بریل بکس فراہم کر رہے ہیں۔ سال 2019/20 میں اب تک 1200 کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں سے 581 کتب پنجاب کے مختلف اداروں کو فراہم کر دی گئی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب سالانہ بجٹ مختلف اقساط میں جاری کرتی ہے اس لئے پیپر بھی بجٹ ریلیز ہونے کے بعد خریدا جاتا ہے کیونکہ پیپر درآمد کیا جاتا ہے اس لئے کچھ کتب کی اشاعت دیر سے ہوتی ہے۔ اس وقت لاہور میں پیپر موجود ہے اور کتابوں کی پرنٹنگ کامیابی سے جاری ہے۔ بریل پریس بہاولپور کی مشین مرمت ہونے والی ہے۔ مشین کے پارٹس بیرون ملک سے درآمد ہوں گے اس کے لئے فرم، میسرز ایفرو ایشیا انٹرنیشنل لاہور کو پارٹس کی درآمد کے لئے کہا ہے۔ جونہی پارٹس آجائیں گے بریل پریس بہاولپور کام شروع کر دے گا اور کتابیں شائع کر کے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں بھیج دی جائیں گی۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی اپنی کوئی علیٰحدہ سے ٹرانسفر پالیسی نہیں ہے۔ البتہ 03.01.2019 کو ایک حکم نامہ جاری کیا گیا تھا جس میں ملازمین جو عرصہ تین سال سے ایک ہی جگہ تعینات تھے انہیں دوسری جگہ تبادلہ کر دیا جانا تھا۔ بعد ازاں 13-02-2019 کو مجاز اتھارٹی نے جائزہ لینے کے بعد اس حکم نامے کو واپس لے لیا لہٰذا اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ خصوصی تعلیم میں گریڈ 18 اور 19 کے عہدوں پر کوئی جونیئر استاد تعینات نہیں کیا گیا ہے۔ کچھ سکولز / سنٹرز میں ایڈیشنل چارج / ڈی ڈی او کے اختیارات سینئر ترین اساتذہ کے سپرد کئے گئے ہیں تاکہ وہ سکولز / سنٹرز کو باضابطہ طور پر چلائیں جب تک کوئی ریگولر آفیسر تعینات نہیں کیا جاتا۔

(د) محکمہ سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں سکیل نمبر 17 کی صرف ایک اسامی پروگرام آفیسرز (بی ایس۔17) سیکنڈ ڈویژن کی ہے۔ باقی تمام اسامیاں فرسٹ ڈویژن کی ہیں، تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! جواب کے جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ لاہور میں پیپر موجود ہیں اور کتابوں کی پرنٹنگ جلد ہی کر دی جائے گی۔ اسی طرح آگے بتایا گیا ہے کہ بریل پریس بہاولپور کی مشین مرمت ہونے والی ہے۔

جناب سپیکر! گزشتہ دو سالوں سے بہاولپور کی بریل پریس مشین خراب ہے البتہ وہاں کاغذ موجود ہیں جبکہ لاہور کی مشین ٹھیک ہے لیکن وہاں پر کاغذ available نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! میری درخواست ہے کہ جب تک بہاولپور کی بریل پریس مشین ٹھیک نہیں ہو جاتی وہاں پر جو کاغذ پڑے ہوئے ہیں وہ لاہور بھجوائے جائیں تاکہ کتابوں کی پرنٹنگ کا کام شروع ہو سکے کیونکہ پچھلے دو سالوں سے طلباء کو کتابوں کی فراہمی نہیں ہو سکی۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! میں اس سوال کا update جواب دوں گا۔ ہم نے تقریباً 2074 کتابیں شائع کر دی ہیں۔ لاہور بریل پریس سے اب تک ½4 ہزار کتابیں پرنٹ ہو چکی ہیں جبکہ ہماری 11 ہزار کتابوں کی requirement ہے۔ بہاولپور اور لاہور کے بریل پریس کو update کرنے کے لئے ہم نے 20 ملین روپے کی منظوری حاصل کی ہے۔ یہ سکیم پاس ہو چکی ہے۔ لاہور اور بہاولپور بریل پریس سیکشن میں پیپر، مشین، بلڈنگ اور سٹاف کی uplifting اسی ماہ مکمل ہو جائے گی۔

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! میرے سوال کے جز(د) کا جواب بالکل irrelevant دیا گیا ہے۔ میں نے اپنے سوال کے جز(د) میں پوچھا تھا کہ سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں سکیل نمبر 17 کی کچھ اسامیوں کے لئے ایم اے فرسٹ ڈویژن اور کچھ اسامیوں کے لئے ایم اے سیکنڈ ڈویژن کی شرط ہے ایک ہی سکیل کے لئے ڈہرا معیار کیوں ہے تعلیمی قابلیت سیکنڈ ڈویژن ہونی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ملازمت کی دوڑ میں حصہ لے سکیں؟

جناب سپیکر! اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں سکیل نمبر 17 کی صرف ایک اسامی پروگرام آفیسر (بی ایس۔17) سیکنڈ ڈویژن کی ہے۔ باقی تمام اسامیاں فرسٹ ڈویژن کی ہیں۔ یہ بالکل irrelevant جواب ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! میری بہن کی بات بالکل ٹھیک ہے۔ اس کا update جواب میرے پاس موجود ہے۔ اصل میں 2006 کے پرانے رولز کے مطابق یہ محکمہ چل رہا تھا۔ اب ہم نے اس کے سارے رولز revise کئے ہیں۔ یہ کیس س وقت سیکرٹری ریگولیشن کے پاس موجود ہے۔

جناب سپیکر! محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں 167 different categories ہیں۔ اس کے ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کا سسٹم بڑا complicated تھا لیکن ہم نے کوشش کر کے ان سارے رولز کو revise کیا ہے۔ یہ سارا کیس اس وقت سیکرٹری ریگولیشن کے پاس ہے۔ اگلے دو چار ہفتوں میں رولز revise ہو جائیں گے۔ اس میں کوئی discrimination نہیں ہو گی اور ایم اے سیکنڈ ڈویژن ہی eligible ہو گا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اس پر آپ زیادہ توجہ دیں۔ ویسے تو آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں چونکہ یہ محکمہ میں نے خود بنایا تھا اور اس میں کوئی doubt نہیں ہے کہ آپ اس پر واقعی بہت محنت کر رہے ہیں۔ بدقسمتی سے پچھلے دس سالوں میں اس محکمہ پر بالکل ہی کام نہیں ہوا۔ ہم نے اُس وقت بھی ٹیچرز ٹریننگ پروگرام دیا تھا آپ نے اُس پر زور دینا ہے۔ ہم نے اُس وقت بھی ان سپیشل بچوں کے ٹیچرز کو زیادہ تنخواہ دی تھی تو اب بھی اچھے ٹیچرز تبھی آئیں گے جب آپ انہیں اچھا package دیں گے اور پھر اُن کے ٹریننگ پروگرامز اچھے رکھیں گے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! آپ کے دور میں اس محکمے پر جتنی محنت ہوئی ہے ہم اُسی کو لے کر آگے چلے ہیں۔ ہم نے یہ جو ایجوکیشن پالیسی منظور کرائی ہے اس کا first pillar ہی ٹیچرز ٹریننگ ہے اور ہم نے Department for International Development(DFID) کے ساتھ مل کر اُسی phase کو آگے لے کر چلنا ہے جو آپ نے شروع کیا تھا۔ ہمارا سب سے زیادہ training of teachers focus, capacity building and quality پر ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے حکم کے مطابق کام کریں گے اور آپ اگلے دو سالوں میں دیکھیں گے کہ یہ محکمہ بڑا uplift ہو گا۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال جناب محمد افضل کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! سوال نمبر 3786 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خصوصی بچوں کی بحالی اور تعلیم و تربیت سے متعلقہ تفصیلات

*3786: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں 95 فیصد خصوصی بچے بحالی، طبی سہولیات اور تعلیم و تربیت کی سہولیات سے محروم ہیں اور بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ان کے اور ان کے لواحقین / والدین کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے؟

(ب) پنجاب میں ان کی تعداد کا صوبہ کی آبادی کا کتنے فیصد ہے اور کیا حکومتی اعداد و شمار اور یونیسکو کے اعداد و شمار اور معلومات میں بہت زیادہ تفاوت نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ معذور بچوں کی بحالی اور تعلیم، ووکیشنل ٹریننگ کی تعداد مطلوبہ ضرورت کے مطابق نہیں اور اس پر ایک جامع پالیسی کی ضرورت ہے تاکہ معذور بچے تعلیم حاصل کر سکیں ممکن حد تک جسمانی طور پر بحال ہو سکیں اور مختلف قسم کے ہنر بھی سیکھ سکیں؟

(د) حکومت نے معذور بچوں کے لئے کتنے ادارے کہاں کہاں قائم کئے ہیں اور وہاں ان بچوں کو راہنمائی اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات بھی دی گئی ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) تاوقت کوئی قابل اعتماد اعداد و شمار موجود نہیں جن کی بنیاد پر حتمی دعویٰ کیا جا سکے کہ 95 فیصد بچے خصوصی تعلیم و تربیت و بحالی سے محروم ہیں۔ محکمہ خصوصی تعلیم کے زیر اثر 35 ہزار طلباء و طالبات ضلع، تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر قائم سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم ہیں جن کو علم و ہنر کے ساتھ ساتھ درج ذیل سہولیات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔

- مفت تعلیم اور کتابیں۔
- -/800 روپے ماہانہ وظیفہ۔
- سکول میں لانے اور واپس لے جانے کی مفت سہولت۔
- سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔
- ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔
- سپیچ تھراپی کی سہولت۔
- طبی معائنہ، سماعت و بصارت جانچ کروانے کی مفت سہولت۔

بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ خصوصی بچوں اور ان کے لواحقین / والدین کی مشکلات میں یقیناً اضافہ ہوتا ہے مگر محکمہ خصوصی تعلیم خصوصی بچوں کو تعلیم و تربیت اور بحالی کی تمام سہولیات فراہم کرنے کے لئے ہر ممکنہ کوشش کر رہا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کے 18-2017 کے اعداد و شمار کے مطابق خصوصی بچوں کی تعداد کل آبادی کا 17.9 فیصد ہے جبکہ یونیسکو کے شماریاتی جائزے کے مطابق پاکستان میں خصوصی افراد کی تعداد کل آبادی کا 13.4 فیصد ہے۔ مذکورہ اعداد و شمار کے مطابق تفاوت کی شرح 4 فیصد ہے۔

(ج) موجودہ صورتحال اور ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے حالیہ دنوں میں ہی سپیشل ایجوکیشن کی ایک جامع پالیسی تشکیل دے دی گئی ہے جو کہ کابینہ میں منظوری کے لئے پیش کر دی گئی ہے۔ منظوری کے بعد جلد اس پر عملدرآمد شروع ہو جائے گا اور مستقبل قریب میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لئے بہتر تعلیمی و فنی سہولیات کو عملی طور پر یقینی بنایا جاسکے گا تا کہ وہ معاشرے کا مفید شہری بن سکیں۔

(د) حکومت نے صوبہ پنجاب میں معذور بچوں کے لئے 302 ادارے قائم کئے ہیں۔ ادارہ وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں سپیشل بچوں کی راہنمائی کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ Psychologist، Speech Therapist، ووکیشنل ٹیچرز اور انسٹرکٹرز موجود ہیں جو ان بچوں اور ان کے والدین کی راہنمائی کرتے رہتے ہیں نیز سپیشل بچوں کو لانے اور لے جانے کے لئے ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت سپیشل ایجوکیشن کے ہر ادارہ میں فراہم کی جارہی ہے ادارہ وار بسوں کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! جز (الف) میں میرا سوال تھا کہ صوبہ بھر میں 95 فیصد خصوصی بچے طبی سہولیات اور تعلیم و تربیت کی سہولیات سے محروم ہیں۔ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ ہمارے پاس کوئی قابل اعتماد اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جبکہ یہ ایک پورا محکمہ ہے، اس کا census ہے اور پورا اسٹاف ہے تو معذور بچوں کی exact strength کیوں معلوم نہیں ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کے جز (لف اور ب) دونوں کا اکٹھا جواب دے دیتا ہوں۔ جیسے میں پہلے کہہ رہا تھا کہ یہ ایک المیہ ہے کہ پنجاب کے جتنے سپیشل بچے ہیں ان کا کوئی data نہیں ہے۔ ہمارے پاس اگر کچھ figures ہیں تو وہ ایک multiple indication cluster survey ہوا تھا جس کو MICS کہتے ہیں وہ بھی notify نہیں ہوا کیونکہ وہ authentic نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے میٹنگ کر کے پی اینڈ ڈی کو ایک کیس بھجوایا ہے ہم پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر دو اضلاع میں اس کی census کرانے جا رہے ہیں اور صرف دو اضلاع کا ہم اس لئے کرنے جا رہے ہیں کہ ہمارے پاس فنڈز نہیں ہیں۔ پی اینڈ ڈی ہمیں جیسے ہی allow کرے گا تو ہم یہ سروے شروع کر دیں گے تاکہ ہمیں سپیشل بچوں کی exact strength کا پتا چلے۔ اگلے سال اگر ہمیں بجٹ ملا تو پھر ہم یہ سروے پورے پنجاب میں کریں گے۔ میرے بھائی کا سوال بالکل ٹھیک ہے کہ پنجاب حکومت کے پاس کوئی data نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے۔ یہ data اس لئے بھی نہیں ہے کہ میں جب بطور وزیراعلیٰ آیا تھا تو یہ محکمہ نہیں تھا تو پھر یہ محکمہ میں نے ہی بنایا تھا۔ اس میں آپ نے یہ دھیان رکھنا ہے کہ سروے کا بڑا فائدہ ہوتا ہے اس میں آپ تین چار چیزیں اور بھی ڈال لیں کیونکہ اس سے آپ کو اُس سروے کے دوران ہی بہت ساری انفارمیشن مل جائے گی۔ ایک تو جو معزز ممبر نے بات کی ہے، دوسرا quality wise اس کو کریں، تیسرا یہ کہ آپ کو یہ بھی پتا چل جائے گا کہ کون سی ایسی چیزیں ہیں جن کے نہ ہونے کی وجہ سے ٹیچرز کی اتنی بہتر performance نہیں آ رہی یا اس میں کوئی loopholes ہیں یہ کچھ چیزیں missing ہیں تو اس کا بھی فائدہ ہو جائے گا۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! بالکل ٹھیک ہے۔ ہم اس میں ایک اور کام بھی کر رہے ہیں کہ ہم جو سروے کروائیں گے اُس میں ہم صرف سپیشل بچوں کا ایک common data نہیں لے رہے، اس کو ہم disability wise کر رہے ہیں کہ blind کتنے ہیں، slow learners کتنے ہیں تاکہ ہمارے پاس جو data آئے وہ 100 percent accurate data ہو اور اُس disability کے مطابق ہم اُن کی پلاننگ کر سکیں۔

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کے لئے کتنا کوٹا ہے، کیا معذور افراد کو کوٹا کے مطابق ملازمتیں مل رہی ہیں اور 2018-19 میں کتنے معذور افراد بھرتی ہوئے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! آپ کے دور میں تین فیصد کوٹا مختص ہوا تھا ابھی تک وہی چل رہا ہے۔ اب ہماری پانچ فیصد کی تجویز ہے جس پر وزیر قانون کام کر رہے ہیں تو ہم اس کو انشاء اللہ تعالیٰ increase کرنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! معزز ممبر نے معذور افراد کی بھرتی کے حوالے سے پوچھا ہے کہ پچھلے دو سال میں کوئی سرکاری بھرتی نہیں آئی تو جیسے جیسے سرکاری بھرتی کی advertisement آئے گی انشاء اللہ تعالیٰ محکمہ ensure کرے گا۔

جناب سپیکر! میں اس ایوان کے knowledge کے لئے بتاتا چلوں کہ پہلے disability کا certificate صرف ایم ایس ڈی ایچ کیو دیتا تھا۔ اب میں نے ایم ایس کے ساتھ سپیشل ایجوکیشن کے ایک بندے کا بھی نام ڈال دیا ہے کہ دو بندے certify کریں کیونکہ پہلے ایک ہی disability سارے benefit لے رہی تھی اب وہ انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک ہو جائے گا۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! نادرا کے data میں بچوں اور بڑوں کی ساری انفارمیشن collect کی جاتی ہے تو کیا آپ اُس data سے استفادہ نہیں کرتے کہ اُس میں disability کے کتنے لوگ ہیں کیونکہ وہ data تو بہت authenticated ہے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! 2018 کے الیکشن سے پہلے حکومت کی طرف سے census ہوا تھا لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ census کا بالکل end تھا تو اُس وقت حکومت کو خیال آیا اس میں سپیشل بچوں کا بھی data لیا جائے لیکن اُس کی صرف formality ہی پوری کی گئی ہے اور نادرا کے پاس بھی کوئی ایسا data نہیں ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب کی بات بالکل صحیح ہے۔ ہمارے لوگوں کا اگر کوئی disable بچہ ہو تو اُن کی کوشش ہوتی ہے کہ شناختی کارڈ میں اُس کی disability نہ آئے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے معاشرے اور ہمارے ماحول پر اس کے بڑے نقصانات ہیں۔ سپیشل بچوں کے لئے کچھ کرنے کا میرا جب idea بنا تو اُس حوالے سے میں آپ کو ایک واقعہ سُنا دیتا ہوں۔ ضلع کونسل کا الیکشن لڑنے سے پہلے میں کونسلر کے الیکشن کے دوران چار پانچ دیہاتوں میں گیا تو میں نے وہاں پر دیکھا کہ لوگ اپنے

اپاہج بچوں کو اُٹھا کر جلدی سے اندر لے جا کر چُھپا دیتے تھے۔ میں ایک جگہ پر کچھ لوگوں کے پاس بیٹھ گیا کہ آپ نے اس بچے کو اُٹھا کر کیوں چھپا دیا ہے یہ بچہ آپ کا نہیں ہے تو کہتے کہ یہ ہمارا ہی بچہ ہے لیکن ہماری بچیاں بھی ہیں ہم نے اُن کی شادیاں کرنی ہیں تو ہمارے معاشرے میں لوگ کہتے ہیں کہ ان کے گھر اپاہج بچے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اُس کے بعد میری سوچ develop ہوتی گئی تو اللہ نے جب موقع دیا تو میں نے پھر یہ کام کیا۔ نادرا کا data بھی ٹھیک ہے لیکن اُس میں شاید یہ پوری انفارمیشن نہ ملے لیکن یہ ساری انفارمیشن survey میں ہی آئے گی۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ یہ محکمہ بہت اچھا کام کر رہا ہے تو آپ کی اس بات کو چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ اس سوال کے جواب میں دو باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ انہوں نے حکومت پنجاب کے 18-2017 کے اعداد و شمار کے مطابق بچوں کی تعداد بتائی ہے اور اس کا تفاوت بھی بتایا ہے۔

جناب سپیکر! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ 18-2017 کے بعد یہ محکمہ کام نہیں کر رہا اور انہوں نے اعداد و شمار اکٹھا کرنے کی کوئی کوشش ہی نہیں کی۔

جناب سپیکر! میں آپ کو on the floor of the House مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے سپیشل لوگوں کے لئے یہ محکمہ بنایا تو اس محکمہ کی پالیسی کے مطابق منظوری کیوں نہیں کی گئی، محکمہ نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ اس کی منظوری کیبنٹ میں pending ہے تو منظوری کے بعد یہ پالیسی کب تک فائنل ہو جائے گی؟

جناب سپیکر: یہ سوال بہت پہلے کا ہے۔ وزیر صاحب نے بتایا ہے کہ کیبنٹ سے اس کی منظوری ہو گئی ہوئی ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! یہ جواب پرانا ہے۔ میں نے پہلے بتایا ہے میرے خیال میں جناب محمد ارشد ملک نے سنا نہیں، اس کی منظوری کابینہ سے تین ہفتے پہلے ہو گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر 18-2017 کے بعد دو سالوں میں کوئی latest اعداد و شمار نہیں کرائے گئے تو یہ کب تک کروالیں گے اور آپ سپیشل افراد کے لئے مزید کیا کیا سہولیات دے رہے ہیں؟

جناب سپیکر: آپ نے دس سالوں میں کچھ نہیں کرایا اس لئے دو سال کی بات نہ کریں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! میں نے اس کا پہلے جواب دے دیا ہے کہ یہ جو اعداد و شمار دیئے گئے ہیں یہ notify نہیں ہوئے۔ ہم ابھی پائلٹ پراجیکٹ پر دو اضلاع میں کام کرنے جا رہے ہیں۔ آپ نے 2003 میں محکمہ بنا دیا لیکن انہوں نے دس سال اس محکمہ کی طرف بالکل توجہ نہیں دی۔

جناب سپیکر: آپ کی بات ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 4011 سید حسن مرتضٰی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! سوال نمبر 4031 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سپیشل ایجوکیشن لاہور کے اداروں کی تعداد اور کورسز سے متعلقہ تفصیلات

4031*: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں بچوں کو کون سے کورس کروائے جاتے ہیں؟

(ج) کیا معذور بچوں کے لئے کوئی ہاسٹل موجود ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے اُنیس ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے تحصیل لاہور میں اٹھارہ ادارے اور تحصیل رائیونڈ میں ایک ادارہ کام کر رہا ہے، تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم جسمانی معذور، بصارت سے محروم اور سلو لرنرز بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ سماعت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کو بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق موافق بنا کر تعلیم دی جاتی ہے جبکہ ذہنی معذور بچوں کو تعلیم ان کی ذہنی صلاحیت کے مطابق ماہر اساتذہ انفرادی تعلیمی منصوبہ بنا کر دیتے ہیں۔ مزید بر آں سپیشل بچوں کو سلائی کڑھائی، میوزک، ڈوری ورک، کمپیوٹر، اشاروں کی زبان (sign language) اور بریل کے علاوہ روزمرہ کی معاشرتی سرگرمیوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا فعال رکن بن کر کامیاب زندگی گزار سکیں۔

(ج) لاہور میں معذور بچوں کے لئے پانچ ہاسٹل موجود ہیں۔ جہاں ان کو مفت رہائش کے ساتھ مفت کھانا بھی دیا جاتا ہے، تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ سپیشل بچوں کے جو پانچ ہاسٹلز ہیں ان میں کتنے بچے رہائش پذیر ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! دو گرلز اور تین بوائز ہاسٹلز میں 232 students رہ رہے ہیں۔ گرلز ہاسٹلز میں 72 بچیاں اور بوائز ہاسٹلز میں 160 بچے ہیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! ہمارے ملک میں ادارے ہیں لیکن لوگوں کو معلوم نہیں۔ میری درخواست ہے کہ ان اداروں کی اخبارات اور ٹی وی پر publicity کرنی چاہئے تاکہ وہ لوگ بھی ان سے مستفید ہو سکیں جنہیں ان ہاسٹلز کا معلوم ہی نہیں۔

جناب سپیکر: اس محکمہ کے آغاز پر تو عوام کو بالکل معلوم نہیں تھا۔ ہم نے اس حوالے سے کافی advertisement کی اور ہمارا باقاعدہ ایک پروگرام "بات تو احساس کی ہے" چلتا تھا۔ اس زمانے میں ٹی وی پر awareness campaign کے پروگرام چلتے تھے۔

منسٹر صاحب! آپ awareness campaign کے لئے allocation کرائیں اور سپیشل فنڈز بھی لیں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ ہم یہ فسیلٹیز دینے جا رہے ہیں۔ اس طرح لوگ اپنے سپیشل بچوں کو ان اداروں میں لے کر آئیں گے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! آپ کا بڑا اچھا مشورہ ہے۔ ہم اس پر عملدرآمد کریں گے۔ ہم نے ان دو سالوں میں ہیلپ لائن 1162 تیار کی ہے۔ اگر آپ byroad بھی سفر کریں گے اور 1162 کو ڈائل کریں گے یا ہیلپ لائن استعمال کریں گے تو آپ کے سفر کے دوران 30/25 کلومیٹر کے radius میں آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے یہاں ہیں۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ ہم نے App تیار کی ہے اور جیسے ہی کوئی بندہ ہیلپ لائن کو استعمال کرے گا تو ہمارا ادارہ ان کو پوری guidance فراہم کرے گا۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ آپ کے مشورے پر عملدرآمد کریں گے۔ ان دو سالوں میں سے ایک سال تو COVID-19 کی وجہ سے کام رُک گیا۔ پچھلے سال ہم نے سیمینار کئے تھے اور پورے ڈویژنز میں جا کر awareness programme کو چلایا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ ٹی وی پر ان کی تشہیر کرائیں۔

محترمہ عائشہ اقبال: جناب سپیکر! ہم نے غریب عوام کو facilitate کرنا ہے جن کو معلومات نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: اس کے لئے ایک ہی طریقہ ہے کہ جو اشتہار چلے اس میں ساری تفصیل ہو اور اشتہار بہت attractive ہونا چاہئے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! انشاءاللہ اس پر عملدرآمد ہو گا۔ اس کے علاوہ ہمارے محکمے کا ایک اور بھی idea ہے کہ جب بلدیاتی الیکشن ہوں گے اور اس کے بعد کونسلرز جو ہر گھر کو جانتے ہیں تو میری یہ کوشش ہے کہ ہم پارٹی لیول پر ایک census تیار کریں کہ ہمیں وارڈ وار بھی معلوم ہو سکے کہ سپیشل بچے کن گھروں میں ہیں۔ یہ non-burdened طریقہ ہو گا جس کے لئے گورنمنٹ کے فنڈز کی بھی ضرورت نہیں ہو گی۔

جناب سپیکر! میرے ذہن میں یہ ہے اور ہمارا محکمہ اس پر بھی کام کرے گا کہ بلدیاتی الیکشن کے بعد ہم وارڈ وائز اپنے کونسلرز سے یہ اعداد وشمار لیں گے کہ کس کس گھر میں سپیشل بچے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 4043 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 4066 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

چو آسیدن شاہ سپیشل ایجوکیشن سکول
میں بچوں کی تعداد اور تعلیمی شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

***4066: محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چو آسیدن شاہ سپیشل ایجوکیشن سکول میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں بچوں کی الگ الگ کلاس وار تفصیل بتائی جائے کون سے شعبوں میں سپیشل بچوں کو تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ب) سپیشل بچوں کے لئے census کا طریقہ ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ کل سپیشل بچے اس تحصیل میں کتنے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) چو آسیدن شاہ سپیشل ایجوکیشن سنٹر میں 60 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں بچوں کی الگ الگ کلاس وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان اداروں میں زیر تعلیم جسمانی معذور اور بصارت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ سماعت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کو بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق موافق بنا کر تعلیم دی جاتی ہے جبکہ ذہنی معذور بچوں کو

تعلیم ان کی ذہنی صلاحیت کے مطابق ماہر اساتذہ انفرادی تعلیمی منصوبہ بنا کر دیتے ہیں۔ مزید بر آں سپیشل بچوں کو سلائی کڑھائی، میوزک، ڈوری ورک، کمپیوٹر، اشاروں کی زبان(sign language)اور بریل کے علاوہ روز مرہ کی معاشرتی سرگرمیوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا فعال رکن بن کر کامیاب زندگی گزار سکیں۔

(ب) محکمہ خصوصی تعلیم بنیادی طور پر سپیشل بچوں کو تعلیم کی سہولیات اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے بنایا گیا ہے۔ محکمہ خصوصی تعلیم خود سے کوئی سروے نہیں کرتا لہٰذا سپیشل بچے اس تحصیل میں کتنے ہیں اس کا کوئی ڈیٹا موجود نہیں۔ سروے کے حوالہ سے سوال بارے محکمہ شماریات سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے census اور data کے حوالے سے ابھی بتایا ہے کہ وہ پائلٹ پراجیکٹ شروع کرنے جارہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں صرف یہ اضافہ کرنا چاہوں گی کہ معزز ممبر جناب محمد افضل کے ایک سوال میں ابھی یہ بتایا گیا ہے کہ پنجاب بھر میں سپیشل بچوں کی 17.9 فیصد تعداد ہے جو بہت بڑی تعداد ہے اس لئے میں چاہوں گی کہ جب آپ کا سروے مکمل ہو جاتا ہے تو آپ اس کو ضرور محکمہ ہیلتھ کے ساتھ share کریں اور اس کی وجوہات کا بھی علم ہونا چاہئے۔ آپ proactive approach کے تحت جائیں کیونکہ disability جس تیزی سے بڑھ رہی ہے اس کا کنٹرول ہونا بھی بہت ضروری ہے۔ میرے سوال کا جواب آپ نے پہلے ہی دے دیا ہے۔ بہت شکریہ

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! یہ ایک اچھی تجویز ہے۔ ہم انشاء اللہ محکمہ صحت سے اس کو share کریں گے۔

جناب سپیکر: جی، آپ اسے دیکھ لیں۔ ہم نے سپیشل بچوں کا اس وقت بھی سروے کیا تھا تو وہ بچے میوزک اور سپورٹس میں وہ زیادہ دلچسپی رکھتے تھے۔ یہ پرانی بات ہو گئی ہے۔ آپ اس حوالے سے دیکھ لیں کہ کیا ہونا چاہئے۔ اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 4085 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

رحیم یار خان کی چاروں تحصیلوں

محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے سکولز / اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***4085: سید عثمان محمود:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان کی چاروں تحصیلوں میں محکمہ کے کون کون سے سکول / ادارے کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کون کون سے ادارے کرایہ کی عمارت میں ہیں نیز کس کس ادارے میں کون کون سی سہولیات نہ ہیں؟

(ج) کن کن اداروں میں کھیل کے میدان نہ ہیں؟

(د) محکمہ مسنگ سہولیات کی فراہمی اور سرکاری عمارات کی فراہمی کے بارے میں کیا اقدامات اُٹھا رہا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے سات ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے تحصیل رحیم یار خان میں تین ادارے، تحصیل خان پور میں دو ادارے، تحصیل صادق آباد میں ایک ادارہ اور تحصیل لیاقت پور میں ایک ادارہ کام کر رہا ہے۔ یہ ادارے کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے سات اداروں میں سے تین ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں، تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بنیادی سہولیات (چار دیواری، پانی، بجلی، واش روم، فرنیچر) ہر سکول میں موجود ہیں۔ وہ ادارے جو اپنی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں وہ disable friendly ہیں اور جو

ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں ان میں disable friendly بنیادی ڈھانچہ نہیں ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے سات اداروں میں سے تین ادارے جو کہ کرائے کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں اُن میں کھیل کا میدان نہ ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ ہر سال ترقیاتی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ اداروں میں سہولیات کی فراہمی کے لئے کوششیں کر رہی ہے۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر خان پور کی اپنی عمارت کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور جلد ہی یہ سکول اپنی بلڈنگ میں منتقل ہو جائے گا۔ محکمہ خصوصی تعلیم گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، صادق آباد اور گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، (devoled) رحیم یار خان کی سرکاری زمین کے حصول کے لئے کوشش کر رہا ہے جونہی زمین میسر آئے گی اس پر تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ مسنگ سہولیات کے حوالہ سے پنجاب میں محکمہ نے سال 21-2020 کے ترقیاتی پروگرام میں 233 ملین روپے تجویز کئے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنے سے پہلے آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ اپنے دور حکومت میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کو وجود میں لائے تھے۔ اس کے بعد اس محکمہ پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال منسٹر صاحب سے یہ ہے کہ جب بھی کسی ادارے یا محکمے کی پالیسی بنتی ہے تو اس کا population census کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ 1998 میں Fifth Population and Housing Census conduct کیا گیا تو اس میں یہ اعداد و شمار سامنے آئے کہ پاکستان کی disabled یا specially abled population تقریباً 2.38 فیصد ہے جبکہ پنجاب کی 3.1 فیصد ہے۔ اس کے بعد 2017 میں پچھلے دور حکومت میں Sixth Population and Housing Census conduct کرایا گیا جس میں unbelievable

figure سامنے آیا جس پر سپریم کورٹ آف پاکستان نے برہمی کا بھی اظہار کیا کہ پاکستان کی special or disable population کم ہو کر 0.48 فیصد رہ گئی ہے۔

جناب سپیکر! میں معزز منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ انہوں نے جو اپنی سالانہ پالیسی بنائی ہے یا جو ADP میں سپیشل ایجوکیشن کو share دیا گیا کیا یہ 2017 کے کرائے گئے census کے تحت دیا گیا ہے یا اس کے بعد بھی انہوں نے کوئی ایسا سروے یا census conduct کرایا ہے جس کی بنیاد پر آج پنجاب کی سپیشل ایجوکیشن پالیسی چل رہی ہے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی وضاحت کی ہے کہ 2017 کا سروے notify نہیں ہوا تھا اور وہ authentic نہیں ہے۔ ہم اب جو سروے کروانے جا رہے ہیں تو پنجاب حکومت کا یہ سروے authentic ہو گا۔ اس کے بعد یہ چیزیں آگے چل سکیں گی۔ اس کے علاوہ یہ جس پالیسی کی بات کر رہے ہیں تو پالیسی میں census کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں ہم capacity building and quality کو دیکھ رہے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ محکمہ آپ کے دور میں شروع ہوا تھا۔ اب ہم اس کو آگے لے کر چل رہے ہیں کہ اس کی capacity building کی جائے۔ اس میں teacher trainings ہیں، students کی ٹرانسپورٹ ہے اور ہم curriculum کو بھی تبدیل کرنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ جب دوبارہ سروے شروع کروائیں گے تو اس میں یہ بھی دیکھ لیں کہ سپیشل افراد کی تعداد بڑھی ہے یا کم ہوئی ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب اخلاق احمد): جناب سپیکر! ہم اس کو ضرور دیکھیں گے۔

جناب سپیکر: جی، سید عثمان محمود!

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میرا معزز منسٹر صاحب سے دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ 2014 میں British Council نے under the name of "Mainstreaming Persons with Disabilities" ایک رپورٹ شائع کی تھی اس میں یہ figures سامنے آئے تھے کہ اگر ہم اپنے ملک پاکستان بالخصوص پنجاب کی disabled population کو بہتر health and education

اور facilities اور economic activities میں حصے دار بنالیں then the revenue we can generate may exceed twelve to fifteen billion dollars. یہ رقم تقریباً اتنی ہی بن جاتی ہے جتنی ہم پاکستان میں foreign remittances وصول کرتے ہیں علاوہ ازیں یہ رقم five to six percent of GDP بھی بنتی ہے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں نے ابھی منسٹر صاحب کو یہ بات کرتے سنا ہے کہ employment quota پر انہوں نے ایک سمری تیار کی ہے لہٰذا میں اُن کو بتانا چاہوں گا کہ سندھ اور بلوچستان میں already پانچ فیصد سپیشل اور disabled لوگوں کا کوٹا ہے اس لئے ہم حکومتِ پنجاب سے یہ توقع کریں گے کہ یہ جلد از جلد ہمارے پنجاب میں employment quota for disabled people کو تین سے بڑھا کر پانچ فیصد کر دیں گے۔

جناب سپیکر: ہمیں پہلے تو یہ دیکھنا پڑے گا کہ سندھ میں انہوں نے کتنا کام کیا ہے اور آیا وہاں محکمہ بھی ہے یا نہیں؟

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! یہ محکمہ بالکل موجود ہے اور سپیشل لوگوں کے لئے پانچ فیصد کوٹا بھی ہے۔

جناب سپیکر: لیکن آپ پہلے احتیاطاً چیک کر لیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! یہ سمری already لاء ڈیپارٹمنٹ کو move کر دی ہے۔ وزیر قانون اور ہم اس پر کام کر رہے ہیں لہٰذا انشاء اللہ تعالیٰ پنجاب میں بھی بہت جلد پانچ فیصد کوٹا ہو جائے گا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے کہ ہم سندھ کے مقابلے میں اِس کی segregation of disability بھی کر رہے ہیں یعنی یہ پانچ فیصد کوٹا صرف اُن لوگوں کو ملے جو واقعی disabled ہوں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اگر باقی تین صوبوں میں کوئی کام ہوا ہے تو اُس کو چیک کر لیں۔ اگر اچھا کام ہوا ہے یا سرے سے ہوا ہی نہیں تو اُس کا پتا بھی چل جائے گا۔ اپنے محکمہ کے سیکرٹری کے ذمے لگائیں کہ وہ فون کر کے پتا کریں کہ وہاں محکموں میں کیا کام ہو رہا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! سیکرٹری صاحب نوٹ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، اگلا سوال بھی سید عثمان محمود کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 4105 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن
کے رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4105: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں، تفصیلاً آگاہ کریں؟

(ب) کتنے سرکاری اور کتنے غیر سرکاری رجسٹرڈ ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ج) حکومت کے اداروں میں بچوں کی تعداد کیا ہے، ادارہ وار تفصیل فراہم کریں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے سات ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے تحصیل رحیم یار خان میں تین ادارے، تحصیل خان پور میں دو ادارے، تحصیل صادق آباد میں ایک ادارہ اور تحصیل لیاقت پور میں ایک ادارہ کام کر رہا ہے، تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے سات ادارے کام کر رہے ہیں۔ غیر سرکاری رجسٹرڈ ادارہ کوئی نہ ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں سپیشل ایجوکیشن کے سات اداروں میں 990 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ادارہ وار تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! وہ question more or less same ہی تھا اس لئے I am satisfied with the answer لیکن میں ایک چھوٹی سی گزارش کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! اگر ہم سندھ اور پنجاب کی پچھلے دو سال کی ایک چارج شیٹ تیار کریں تو اس میں کافی کچھ ایسا ہوگا جس میں وہ صاحبان وضاحت نہیں کر سکیں گے تب مجبوراً آپ کو وضاحت کرنی پڑ جائے گی اس لئے بہتر ہے کہ اس بحث میں نہ ہی پڑیں۔

جناب سپیکر: چلیں، کوئی بات نہیں۔ اگر آپ کے پاس انفارمیشن ہوئی تو ہم آپ سے فائدہ اٹھا لیں گے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! سوال نمبر 4161 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور میں معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے لئے سروے سے متعلقہ تفصیلات

*4161: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے حوالہ سے کب سروے ہوا مختلف نوعیت کے کتنے بچے شہر لاہور میں موجود ہیں؟

(ب) معذور بچوں کے لئے لاہور میں کتنے ادارے چل رہے ہیں ان میں کتنے بچے پڑھ رہے ہیں کلاس وار تفصیل بیان فرمائی جائے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع لاہور میں معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے حوالہ سے اور مختلف نوعیت کے کتنے بچے شہر لاہور میں موجود ہیں کوئی سروے نہیں ہوا۔ تاہم اس امر کی ضرورت موجود ہے کہ معذور بچوں کی تعداد کا تعین کرنے کے لئے حکومت پنجاب سروے کرے۔

(ب) ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے اُنیس ادارے کام کر رہے ہیں، تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان اداروں میں 3205 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ کلاس وار تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! میرا سوال بھی سروے سے متعلق تھا اور ظاہر ہے کہ سب ممبران نے اپنے اپنے اضلاع کے متعلق سوال کئے ہیں لہٰذا ایک ہی طرح کا سب کو جواب مل رہا ہے کہ سروے نہیں ہوئے اس لئے ابھی کرنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا جز (الف) کے بارے میں ضمنی سوال یہ ہے کہ سروے کے مطابق بچوں کی تعداد موجود نہ ہو تب budget allocation کیسے کی جاتی ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! میری بہن نے بڑا اچھا سوال کیا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ اس پر ہم working کر رہے ہیں۔ جب تک census نہیں ہو گا تب تک بجٹ allocation نہیں ہو گی۔ جیسے پچھلے دس پندرہ سال سے کام چل رہا تھا اسی طرح ہی چل رہا ہے۔ ہم جیسے ہی پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر دو اضلاع میں سروے کروالیں گے اُس کے بعد ہم census کریں گے۔

جناب احسان الحق: جناب سپیکر! میرا ایک سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب احسان الحق: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے ایک سوال کرنے کی اجازت چاہتا ہوں کہ ہم نے سکولوں اور اساتذہ کے متعلقہ ملٹری سے census کروایا تھا بلکہ detail میں complete census ہوا تھا جس کے لئے کتنے پاپڑ بیلنے پڑے تھے لیکن یہ کس طریقے سے census کروائیں گے اور کیا اس سلسلے میں کوئی mechanism تیار کیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! ادارہ شماریات پورا ایک ڈیپارٹمنٹ ہے جس سے ہم census کروائیں گے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جناب احسان الحق نے جو بات کی ہے اس سلسلے میں جتنی آپ زیادہ input لیں گے اور اس حساب سے سروے کریں گے تو اُس کا فائدہ ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر آپ بات کریں گے تو DFID والے آپ کی financial help بھی کریں گے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

سپیشل ایجوکیشن سیالکوٹ کے

رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ اداروں اور بچوں کو وظائف سے متعلقہ تفصیلات

***1382: محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے حکومت کے ادارے کتنے ہیں اور پرائیویٹ رجسٹرڈ ادارے کتنے ہیں؟

(ج) حکومت کے ان اداروں میں بچوں کی کتنی تعداد تعلیم حاصل کر رہی ہے، تفصیل ادارہ وار بتائیں؟

(د) کیا حکومتی اداروں میں پڑھنے والے بچوں کے لئے کوئی ماہانہ وظیفہ مقرر کیا گیا ہے اگر ہاں تو کتنا اور اسے بچوں کو دینے کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے گیارہ ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے تحصیل سیالکوٹ میں آٹھ ادارے، تحصیل ڈسکہ میں ایک ادارہ، تحصیل پسرور میں ایک ادارہ اور تحصیل سمبڑیال میں ایک ادارہ کام کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں حکومت کے سات ادارے ہیں اور چار پرائیوٹ رجسٹرڈ ادارے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں حکومت کے سپیشل ایجوکیشن کے سات اداروں میں 736 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تفصیل ادارہ وار ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جو بچے سپیشل ایجوکیشن کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہیں ان کو ماہانہ 70 فیصد حاضری کی بنیاد پر -/800 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ جو ہر بچے کے اپنے اکاؤنٹ میں ہر ماہ ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ سپیشل ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت
کالجوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***4043: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت فیصل آباد میں کتنے کالجز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کب بنائی گئی تھی اور کتنے کمروں پر مشتمل ہیں؟

(ج) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد کتنی ہے اوران کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کتنی کتنی عہدہ اور گریڈ وار ہیں کتنی پُر اور کتنی کون کون سی خالی ہیں؟

(ہ) ان کالجوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات بتائیں؟

(و) ان کالجوں میں کون کون سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت فیصل آباد میں ایک کالج گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن فیصل آباد چل رہا ہے۔

(ب) تا حال اس کالج کی اپنی بلڈنگ تعمیر نہ کی گئی ہے یہ کالج فروری 2018 میں بنا تھا اور کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہا تھا مگر اس وقت گورنمنٹ نیشنل سپیشل ایجوکیشن سنٹر ملت ٹاؤن، فیصل آباد کی بلڈنگ میں چل رہا ہے۔ کالج کی جگہ چار کنال پر محیط ہے اور 16 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ج) اس کالج میں 62 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز حکومت پنجاب کی طرف سے تمام طلباء کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

- مفت تعلیم۔
- -/800 روپے ماہانہ وظیفہ۔
- موسم سرما اور موسم گرما کے لئے سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔
- ہوسٹل میں رہائش پذیر طلباء کو مفت کھانا اور مفت رہائش۔
- ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت۔

(د) اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کی اُنیس اسامیاں ہیں جن میں سے دس اسامیاں پُر ہیں اور 9 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ نان ٹیچنگ کیڈر کی کل 39 اسامیاں ہیں جن میں سے آٹھ اسامیوں پر عملہ تعینات ہے اور 31 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج کا 20-2019 کا بجٹ ایک کروڑ انتیس لاکھ چوراسی ہزار نو سو اسی روپے جاری ہوا ہے جس میں سے اب تک نوے لاکھ انتیس ہزار آٹھ سو بہتر روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) تفصیل جز(ج) میں فراہم کی جاچکی ہے۔ سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن فیصل آباد کے طلباء کو معاشرے کا مفید شہری بنانے کے لئے بحالی معذوراں کی بہترین سہولیات فراہم کر رہی ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ
فار سلولرنرز کی آڈٹ رپورٹ فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4253: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کے ہیڈ ماسٹر کے خلاف 2015 میں کرپشن اور بدعنوانی کے حوالے سے شکایت درج کروائی گئی تھی اگر ہاں تو ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اس گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کی حالیہ آڈٹ رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ج) تعلیمی اداروں میں پیش آنے والے بدعنوانی اور کرپشن جیسے واقعات کے خلاف انٹی کرپشن اور متعلقہ تحقیقی اداروں کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی اداروں میں کرپشن اور بدعنوانی کی روک تھام کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز کے ہیڈ ماسٹر محمد نذیر کے خلاف کرپشن اور بدعنوانی کے الزامات کی بابت ایک انکوائری ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر کمیونٹی ڈویلپمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے دسمبر 2013 میں کروائی جو بحوالہ چٹھی نمبر EDO/CD/TTS/21-1517 مورخہ 26.12.2013 بوجہ بے بنیاد الزام داخل دفتر کر دی گئی، تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دوسری انکوائری بذریعہ دفتر انٹی کرپشن ٹوبہ ٹیک سنگھ بر خلاف مذکورہ ہیڈ ماسٹر مئی 2014 میں کروائی گئی جو کہ بحوالہ چٹھی نمبر ACE-FR-2014/4722-24 مورخہ 27.05.2014 کے تحت الزامات ثابت نہ ہونے پر خارج کر دی گئی۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنرز ٹوبہ ٹیک سنگھ کے آڈٹ کے لئے ریجنل ڈائریکٹر آڈٹ فیصل آباد کو متعلقہ ادارہ کا آڈٹ کرنے کے لئے درخواست کر دی گئی ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جیسے ہی آڈٹ ہو گا آڈٹ رپورٹ فراہم کر دی جائے گی۔

(ج) تعلیمی اداروں میں پیش آنے والے بدعنوانی اور کرپشن جیسے واقعات کے خلاف متعلقہ اتھارٹیز پیڈا ایکٹ کے تحت بر وقت کارروائی عمل میں لاتی ہیں۔ تاہم اگر کوئی متاثرہ شخص انٹی کرپشن کو درخواست دیتا ہے تو محکمہ انٹی کرپشن اس کی تحقیقات کرتا ہے اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن اس تحقیقات میں ان کو مدد فراہم کرتا ہے۔ اگر جرم ثابت ہو جائے تو قانون کے تحت سزا دی جاتی ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی اداروں میں کرپشن اور بدعنوانی کی روک تھام کے لئے مانیٹرنگ سسٹم پر بہت زیادہ فوکس کیا جاتا ہے اور اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مانیٹرنگ کا علیحدہ سے نظام موجود ہے جس کے تحت ماہانہ بنیاد پر مختلف آفیسر کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے کہ وہ اداروں کو چیک کریں تاکہ کسی بھی شکایت کا بر وقت ازالہ کیا جا سکے۔

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے تحت کالجز کی تعداد اور ٹیچنگ سٹاف کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

***4661: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے تحت کتنے کالجز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کب بنائی گئی تھی اور کتنے کمروں پر مشتمل ہیں نیز کتنے کالجز کی عمارتیں کرائے پر ہیں، تفصیل بتائی جائے؟
(ج) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد کتنی ہے اوران کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟
(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں منظور شدہ کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں؟
(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ڈویژن کے کالجز میں صرف نان ٹیچنگ سٹاف ہے ٹیچنگ سٹاف نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟
(و) ان کالجوں میں کون کون سی سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں محکمہ سپیشل ایجوکشن کا صرف ایک کالج "گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن" ضلع ڈیرہ غازی خان ADP کی سکیم کو2019-20 میں منظور کیا گیا ہے، تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) ڈیرہ غازی خان میں کالج ہذا کا قیام ہو چکا ہے اور جلد ہی کرایہ کی بلڈنگ حاصل کر کے اسے functional کر دیا جائے گا اور کلاسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔
(ج) کالج ہذا میں طلباء کے داخلہ کا آغاز تعلیمی سال 2020-21 میں کر دیا جائے گا۔ کالج کو دوسرے سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی طرح مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہوں گی۔

- مفت تعلیم۔
- 800/- روپے ماہانہ وظیفہ۔
- موسم سرما اور موسم گرما کے لئے سال میں تین مفت وردیاں اور مفت جوتے۔
- ٹرانسپورٹ کی مفت سہولت۔

(د) اس کالج کی ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں ابھی فنانس ڈیپارٹمنٹ سے منظور نہیں ہوئی ہیں۔ جیسے ہی اسامیاں منظور ہوں گی عملہ کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ابھی تک کسی بھی عملہ کی تعیناتی نہیں کی گئی ہے۔

(و) کالج ہذا میں کلاسز کے آغاز کے ساتھ ہی طلباء کو تمام سہولیات جن کا ذکر جز(ج) میں کیا گیا ہے، فراہم کر دی جائیں گی۔

ڈیرہ غازی خان سپیشل ایجوکیشن

کے سکولز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***4667: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیٹوں پر اگر صوبہ بھر کی سطح پر بھرتی کی جاتی ہے تو وہ واپس اپنے اضلاع میں ٹرانسفر کروالیتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈویژن میں آنریری ٹیچرز کی بھرتی نہیں کی جارہی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ڈیرہ غازی خان ڈویژن کی سطح پر ٹیچر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 295 ہے جن میں سے 193، اسامیاں پُر ہیں اور 102، اسامیاں خالی ہیں۔ اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور کتنی کب سے خالی ہیں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام اسامیاں صوبہ پنجاب کی بنیاد پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پُر کی جاتی ہیں۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی ریکوزیشن کے بعد پنجاب میں جہاں جہاں خالی اسامیاں ہوتی ہیں وہاں ان کی تعیناتی کر دی جاتی ہے۔ بعد ازاں اگر کسی ضلع میں کوئی سیٹ خالی ہوتی ہے تو ٹیچرز کا وہاں ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) آنریری ٹیچرز کی سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں بھرتی کی پالیسی 2011 میں سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے مخصوص مدت کے لئے کی گئی تھی۔ مخصوص مدت کے بعد تمام آنریری ٹیچرز کی بھرتی ختم ہوگئی۔ اس کے بعد ایسا کوئی پروگرام اب زیر غور نہیں۔

(د) تمام ٹیچرز صوبہ پنجاب کی بنیاد پر بھرتی کئے جاتے ہیں جہاں بھی خالی اسامیاں ہوتی ہیں وہاں ان کی تعیناتی کر دی جاتی ہے۔ اس میں کسی ایک مخصوص ضلع کے لئے بھرتی نہیں کی جاتی ہے۔ محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے ٹیچرز کی بھرتیوں کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے اشتہار دیا ہوا ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جیسے ہی بھرتیوں کا عمل مکمل ہوگا ٹیچرز کی بھرتیاں پنجاب بھر میں بشمول ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں خالی اسامیوں پُر کر دی جائیں گی۔

سپیشل ایجوکیشن منڈی بہاؤالدین
کے سکولز کی تعداد اور داخلہ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4943: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکولز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں تعینات اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور تعداد کتنی ہے؟

(ج) ضلع بھر میں کیا بلائنڈ بچوں کے لئے علیحدہ سکول موجود ہے تو کہاں واقع ہے؟

(د) ان اداروں میں داخلہ کا طریق کار کیا ہے اور کون کون سے کورس پڑھائے جاتے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سپیشل ایجوکیشن کے چار ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے تحصیل منڈی بہاؤالدین میں دو ادارے، تحصیل ملکوال میں ایک ادارہ اور تحصیل پھالیہ میں ایک ادارہ کام کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں 33 اساتذہ کرام تعینات ہیں جن کی تعلیمی قابلیت ایم ایس سی / ایم اے / ایم ایڈ ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ضلع بھر میں بلائنڈ بچوں کے لئے علیحدہ سے کوئی سکول قائم نہیں ہے البتہ اس ضلع میں سپیشل ایجوکیشن کے تین ادارے موجود ہیں جن میں دوسرے معذور بچوں کے ساتھ ساتھ نابینا بچے بھی زیر تعلیم ہیں جن کی تعداد 16 ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں میں داخلہ کے وقت سپیشل بچوں کی تشخیص (assessment) کی جاتی ہے۔ داخلہ کمیٹی جس میں سربراہ ادارہ، کلاس انچارج، سائیکالوجسٹ، سپیچ تھراپسٹ وغیرہ شامل ہیں ان بچوں کا ٹیسٹ اور انٹرویو کرتے ہیں اور پھر ان بچوں کو سکول میں داخل کر لیا جاتا ہے۔ ان اداروں میں زیر تعلیم جسمانی معذور، بصارت سے محروم اور سلولرنرز بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ سماعت سے محروم بچوں کو جنرل ایجوکیشن کے نصاب کو بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق موافق بنا کر تعلیم دی جاتی ہے جبکہ ذہنی معذور بچوں کو تعلیم ان کی ذہنی صلاحیت کے مطابق ماہر اساتذہ انفرادی تعلیمی منصوبہ بنا کر دیتے ہیں۔ مزید برآں سپیشل بچوں کو سلائی کڑھائی، میوزک، ڈوری ورک، کمپیوٹر، اشاروں کی زبان (Sign Language) اور بریل کے علاوہ روزمرہ کی معاشرتی سرگرمیوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا فعال رکن بن کر کامیاب زندگی گزار سکیں۔

محکمہ سپیشل ایجوکیشن بہاولپور کے

اداروں کی تعداد، خالی اسامیوں اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4962: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ڈویژن میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے ضلع وار ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی کتنی رقم انسٹیٹیوشن کو فراہم کی گئی تھی اور کتنی رقم انتظامی افسران (یعنی ڈسٹرکٹ آفیسر) کو فراہم کی گئی تھی؟

(ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(د) ان اداروں کے پاس کس کس کے لئے سرکاری ٹرانسپورٹ برائے pick and drop طالب علم ہیں؟

(ہ) ان اداروں میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

(و) اس ڈویژن کے انتظامی سربراہان کے نام مع گریڈ کی تفصیل دی جائے؟

(ز) ان انتظامی افسران کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے پچیس ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے ضلع بہاولپور میں بارہ ادارے، ضلع بہاولنگر میں چھ ادارے اور ضلع رحیم یار خان میں سات ادارے کام کر رہے ہیں۔ ضلع وار اداروں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کو مالی سال 20-2019 میں -/583,074,281 روپے مختص کئے گئے جن میں سے اداروں کو -/572,698,648 روپے مختص اور فراہم کئے گئے اور انتظامی افسر (یعنی ڈسٹرکٹ آفیسر) کو -/10,375,633 روپے مختص اور فراہم کئے گئے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 اداروں میں 3643 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ادارہ وار تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 اداروں میں 56 منی بسیں طلباء کو فری پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔ ادارہ وار منی بسوں کی تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس وقت بہاولپور ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 25 اداروں میں 197 اسامیاں خالی ہیں۔ادارہ، عہدہ اور گریڈ وار خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (و)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔سکیل 16 اور اس سے اوپر کی اسامیوں کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے پنجاب پبلک سروس کمیشن میں خالی اسامیوں کے لئے بھرتیوں کا عمل جاری ہے جبکہ سکیل 15 تک کی اسامیاں کی بھرتی پر گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ لیٹر نمبرSOR-IV(S&GAD)10-15/2018(BAN) مورخہ 07-12-2018 کے تحت پابندی عائد ہے جس کی وجہ سے محکمہ بھرتیاں کرنے سے قاصر ہے۔تفصیل ضمیمہ (ہ)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔جیسے ہی گورنمنٹ کی طرف سے بھرتیوں پر سے پابندی اٹھالی جائے گی محکمہ ان اسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شروع کردے گا۔

(و) بہاولپور ڈویژن کے انتظامی سربراہان کے نام مع گریڈ کی تفصیل ضمیمہ (ہ)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) انتظامی افسران کے مالی سال 2019-20 کے اخراجات کی ادارہ وار تفصیل ضمیمہ (ی)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپیشل ایجوکیشن لاہور

کے رجسٹرڈ اور پرائیویٹ اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***4973: جناب نصیر احمد:** کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کے اندر سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے گورنمنٹ کے ادارے کتنے ہیں اور رجسٹرڈ پرائیویٹ ادارے کتنے ہیں؟

(ج) گورنمنٹ کے اداروں میں بچوں کی کتنی تعداد تعلیم حاصل کر رہی ہے؟

(د) کیا گورنمنٹ مزید سپیشل ایجوکیشن اداروں کے قیام کے لئے کوئی اقدام اُٹھا رہی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے 23 ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے اُنیس ادارے گورنمنٹ کے ہیں اور چار رجسٹرڈ پرائیویٹ ادارے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کے اداروں میں 3205 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب، صوبہ بھر میں خصوصی تعلیم کے اداروں کی تعداد بشمول ضلع لاہور میں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

لاہور میں بچوں کے سپیشل ایجوکیشن سکولز
کی تعداد اور ان کی بلڈنگز کی ملکیت سے متعلقہ تفصیلات

1030: ملک محمد وحید: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے بچوں کے سپیشل ایجوکیشن ادارے یا سکول موجود ہیں؟

(ب) لاہور شہر میں سپیشل ایجوکیشن سکول یا ادارے ہیں ان میں سے کتنے سرکاری عمارتوں اور کتنے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) لاہور شہر کے علاقے کینال روڈ اور عزیز بھٹی ٹاؤن میں سپیشل ایجوکیشن سکول موجود ہے کیا یہ سکول کرائے کی بلڈنگ میں ہے اس میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا ان سکولوں میں مکمل فرنیچر، الیکٹریکل اور صفائی ستھرائی کا نظام ہے؟

(ہ) کیا حکومت سپیشل ایجوکیشن کے ادارے یا سکول شہر لاہور میں بڑھائے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ضلع لاہور میں 3205 طلباء کے لئے سپیشل ایجوکیشن کے اُنیس ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور شہر میں سپیشل ایجوکیشن کے 14 ادارے سرکاری عمارتوں میں کام کر رہے ہیں اور پانچ ادارے کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں، تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور شہر کے علاقے کینال روڈ اور عزیز بھٹی ٹاؤن میں سپیشل ایجوکیشن کے تین ادارے موجود ہیں جو کہ کرائے کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں اساتذہ کی تعداد 46 ہے۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سکولوں میں مکمل فرنیچر، الیکٹریکل اور صفائی ستھرائی کا نظام موجود ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب، صوبہ بھر میں خصوصی تعلیم کے اداروں کی تعداد بشمول ضلع لاہور میں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اور حکومت پنجاب مستقبل قریب میں یہ ادارے یونین کونسل کی سطح تک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1046: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکولز کرائے کی عمارتوں میں قائم ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ڈویژن کے ان سکولز میں کلاس رومز تنگ و تاریک ہیں اور کھیلوں کے گراؤنڈز بھی نہیں ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولز میں سہولیات کے فقدان کی وجہ سے طلباء و طالبات کو گرمی اور سردی کے موسم میں شدید مشکلات کا سامنا رہتا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق):

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 29 سکولز کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے 13 سکولز کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہیں کہ مذکورہ ڈویژن کے سکولز میں کلاس رومز تنگ و تاریک ہیں اور ان میں کھیلوں کے گراؤنڈز بھی نہیں۔ مذکورہ ڈویژن میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز میں کلاس رومز روشن اور ہوادار ہیں سکولز کی عمارتوں میں پانی، بجلی، فرنیچر، اور بیت الخلاء وغیرہ کی سہولیات بھی میسر ہیں۔ ان اداروں میں کھیلوں کے گراؤنڈز بھی موجود ہیں۔

(د) سکولز کی عمارتوں میں موسم گرما اور موسم سرما کے مطابق سہولیات میسر ہیں۔ طلباء کو گرم اور سرد موسم میں شدید مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ ہر کلاس روم میں پنکھے موجود ہیں نیز لوڈشیڈنگ کی صورت میں جنریٹر کی سہولت بھی میسر ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ نے محکمے کو boost up کیا ہے اس لئے ہم آپ کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! اس میں آپ کی بھی میرے ساتھ بڑی coordination ہے کیونکہ آپ کا ذاتی طور پر سپیشل بچوں کے ساتھ بڑا interest ہے جس کو میں پورے ہاؤس کے سامنے endorse کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے لیکن آپ کے اندر بھی وہ جذبہ اور شوق موجود ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب محمد اخلاق): جناب سپیکر! اس میں آپ کا میرے ساتھ بہت cooperation ہے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق نمبر 24/2020 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ تحریک استحقاق ریسکیو 1122 کے حوالے سے تھی جو پڑھی جا چکی ہے۔ وزیر قانون! اس پر آپ کی کیا رائے ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں پہلے اسے دیکھ لوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ پڑھ لیں۔ میرے خیال میں اسے کمیٹی کو refer کر دیتے ہیں۔

اسمبلی سے 2006 میں روڈ ایکسیڈنٹ ایمرجنسی قانون پاس ہونے کے باوجود رولز کا نہ بننا

(---جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ محض اتفاق ہے کہ کل جب وزیر اعلیٰ نے ریسکیو 1122 سنٹر کا افتتاح کیا تو اُس میں دو چیزیں تھیں۔ ایک ریسکیو 1122 کے سروس رولز کے متعلق بات تھی جس پر وزیر اعلیٰ نے announcement کی تھی کہ اگلے چند دنوں میں اِن کے سروس رولز بن جائیں گے۔ وہ فائل میرے پاس ہے اور انشاءاللہ دو تین دن تک بن جائیں گے۔

جناب سپیکر! میری استدعا ہو گی کہ یہ تحریک استحقاق میری کمیٹی کو ہی بھیج دیں تا کہ یہ سارے معاملات وہاں پر حل ہو جائیں۔

جناب سپیکر: میرا دل تھا کہ میں بھی اس کو دیکھتا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر: یہ سپیشل کمیٹی نمبر 13 کو refer کر دیتے ہیں کیونکہ بہت ساری چیزیں نہیں ہو رہیں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ میں خود بھی ان معاملات کو دیکھوں اور میں نے کچھ چیزیں لکھی بھی ہوئی ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! بالکل ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ خدیجہ عمر کی یہ تحریک استحقاق سپیشل کمیٹی نمبر 13 کو refer کی جاتی ہے۔ اب قراردادیں take up کرتے ہیں۔ جناب محمد عبداللہ وڑائچ، جناب سمیع اللہ خان، ملک محمد احمد خان، رانا محمد اقبال خان، سید حسن مرتضیٰ ایم پی اے صاحبان ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب محمد عبداللہ وڑائچ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآنِ پاک کی بے حرمتی پر ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآنِ پاک کی بے حرمتی پر ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآنِ پاک کی بے حرمتی پر ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ابھی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکتا۔ پلیز تشریف رکھیں۔ جی، جناب عبد اللہ وڑائچ! اسے پیش کریں۔

برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان کی جانب سے
قادیانیوں کے حق میں مرتب رپورٹ کو واپس کروانے کا مطالبہ

جناب محمد عبد اللہ وڑائچ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:۔

"برطانوی پارلیمنٹ کے چند ارکان نے قادیانیوں کے حق میں ایک رپورٹ مرتب کی ہے جس کا عنوان "Suffocation of the Faithful" ہے۔ یہ رپورٹ "آل پارٹی پارلیمانی گروپ برائے احمدیہ" کی طرف سے پاکستان کے خلاف جاری کی گئی ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کے خلاف ظلم و جبر اور استحصال ریاستِ پاکستان کی سرپرستی میں ہو رہا ہے جبکہ پاکستان پر الزام تو لگایا گیا ہے لیکن پاکستان کا مؤقف شامل نہیں کیا گیا۔

رپورٹ میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد کو اس رپورٹ میں دی گئی سفارشات کی منظوری سے مشروط کیا جائے۔ رپورٹ کی سفارشات میں پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کے قوانین میں قادیانیوں کے حق میں تبدیلی کی جائے اور قادیانیوں کو تعلیمی اداروں میں تبلیغ کی مکمل اجازت ہونی چاہئے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومتِ پاکستان اور دفتر خارجہ اس رپورٹ کو برطانوی پارلیمنٹ سے فوری طور پر withdraw کروائے تاکہ امت مسلمہ کے خلاف اس سازش کو ناکام کروایا جائے۔ یہ پاکستان کی خود مختاری کے خلاف سازش ہے۔

یہ ایوان فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآنِ پاک کی بے حرمتی کے نہایت ہی مذموم واقعہ پر بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ اس سے پوری امت مسلمہ کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ مغربی دنیا کو یہ احساس ہی نہیں کہ توہین رسالت ﷺ یا توہین قرآن سے مسلمانوں پر کیا گزرتی ہے۔

لہٰذا آج پورا ایوان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اس فتنے کے سدباب کے لئے وزارت خارجہ اور حکومتِ پاکستان فوری طور پر آواز بلند کرے اور برطانوی پارلیمنٹ سے یہ رپورٹ withdraw کروائے جبکہ قرآنِ پاک کی بے حرمتی اور توہین رسالت ﷺ کے معاملے پر فرانس اور سویڈن کی حکومت سے بھی احتجاج کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو رکوانے کے لئے اقدامات کرے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

برطانوی پارلیمنٹ کے چند ارکان نے قادیانیوں کے حق میں ایک رپورٹ مرتب کی ہے جس کا عنوان "Suffocation of the Faithful" ہے۔ یہ رپورٹ "آل پارٹی پارلیمانی گروپ برائے احمدیہ" کی طرف سے

پاکستان کے خلاف جاری کی گئی ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کے خلاف ظلم وجبر اور استحصالِ ریاستِ پاکستان کی سرپرستی میں ہو رہا ہے جبکہ پاکستان پر الزام تو لگایا گیا ہے لیکن پاکستان کا مؤقف شامل نہیں کیا گیا۔

رپورٹ میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد کو اس رپورٹ میں دی گئی سفارشات کی منظوری سے مشروط کیا جائے۔ رپورٹ کی سفارشات میں پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کے قوانین میں قادیانیوں کے حق میں تبدیلی کی جائے اور قادیانیوں کو تعلیمی اداروں میں تبلیغ کی مکمل اجازت ہونی چاہئے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومتِ پاکستان اور دفتر خارجہ اس رپورٹ کو برطانوی پارلیمنٹ سے فوری طور پر withdraw کروائے تاکہ امت مسلمہ کے خلاف اس سازش کو ناکام کروایا جائے۔ یہ پاکستان کی خود مختاری کے خلاف سازش ہے۔

یہ ایوان فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآنِ پاک کی بے حرمتی کے نہایت ہی مذموم واقعہ پر بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ اس سے پوری امت مسلمہ کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ مغربی دنیا کو یہ احساس ہی نہیں کہ توہین رسالت ﷺ یا توہین قرآن سے مسلمانوں پر کیا گزرتی ہے۔

لہٰذا آج پورا ایوان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اس فتنے کے سدباب کے لئے وزارت خارجہ اور حکومتِ پاکستان فوری طور پر آواز بلند کرے اور برطانوی پارلیمنٹ سے یہ رپورٹ withdraw کروائے جبکہ قرآنِ پاک کی بے حرمتی اور توہین رسالت ﷺ کے معاملے پر فرانس اور سویڈن کی حکومت سے بھی احتجاج کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو رکوانے کے لئے اقدامات کرے۔

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

برطانوی پارلیمنٹ کے چند ارکان نے قادیانیوں کے حق میں ایک رپورٹ مرتب کی ہے جس کا عنوان"Suffocation of the Faithful" ہے۔ یہ رپورٹ "آل پارٹی پارلیمانی گروپ برائے احمدیہ"کی طرف سے پاکستان کے خلاف جاری کی گئی ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کے خلاف ظلم وجبر اور استحصالِ ریاستِ پاکستان کی سرپرستی میں ہو رہا ہے جبکہ پاکستان پر الزام تو لگایا گیا ہے لیکن پاکستان کا مؤقف شامل نہیں کیا گیا۔

رپورٹ میں برطانوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امداد کو اس رپورٹ میں دی گئی سفارشات کی منظوری سے مشروط کیا جائے۔ رپورٹ کی سفارشات میں پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان کے قوانین میں قادیانیوں کے حق میں تبدیلی کی جائے اور قادیانیوں کو تعلیمی اداروں میں تبلیغ کی مکمل اجازت ہونی چاہئے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ حکومتِ پاکستان اور دفتر خارجہ اس رپورٹ کو برطانوی پارلیمنٹ سے فوری طور پر withdraw کروائے تاکہ امت مسلمہ کے خلاف اس سازش کو ناکام کروایا جائے۔ یہ پاکستان کی خود مختاری کے خلاف سازش ہے۔

یہ ایوان فرانس اور سویڈن میں توہین رسالت ﷺ اور قرآنِ پاک کی بے حرمتی کے نہایت ہی مذموم واقعہ پر بھی سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتا ہے۔ اس سے پوری امت مسلمہ کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ مغربی دنیا کو یہ احساس ہی نہیں کہ توہین رسالت ﷺ یا توہین قرآن سے مسلمانوں پر کیا گزرتی ہے۔

لہٰذا آج پورا ایوان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ اس فتنے کے سدباب کے لئے وزارت خارجہ اور حکومتِ پاکستان فوری طور پر آواز بلند کرے اور برطانوی پارلیمنٹ سے یہ رپورٹ withdraw کروائے جبکہ قرآنِ پاک کی

بے حرمتی اور توہین رسالت ﷺ کے معاملے پر فرانس اور سویڈن کی حکومت سے بھی احتجاج کرے اور مستقبل میں ایسے واقعات کو رکوانے کے لئے اقدامات کرے۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جناب ساجد احمد خان پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (جناب ساجد احمد خان): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے واپڈا کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے واپڈا کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے واپڈا کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

پی پی۔67 منڈی بہاؤالدین میں
بجلی کی ٹرانسمیشن لائن میں ناقص مٹیریل کا استعمال

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (جناب ساجد احمد خان): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"میرے حلقہ پی پی۔67 منڈی بہاؤالدین میں واپڈا نے کٹھیالہ شیخاں گرڈ سٹیشن سے یونین کونسل قادر آباد، میاں وال رانجھا، بھیکھو، بو آحسن اور چک شہباز میں ٹرانسمیشن لائن بچھائی تھی تاکہ proper طریقے سے بجلی کی سپلائی جاری رہے لیکن اس میں ناقص مٹیریل استعمال کیا گیا جس کی وجہ سے شروع میں ہی بجلی کے مسائل آنا شروع ہو گئے تھے لیکن اب تو بہت زیادہ مسائل پیدا ہو گئے ہیں اور بار بار بجلی fluctuate ہو رہی ہے جس سے اس علاقے کے لوگوں کے زرعی ٹیوب ویلوں کی موٹریں جل رہی ہیں اور گھریلو استعمال کا قیمتی الیکٹرک سامان جل رہا ہے۔ اس سے ایک طرف تو لوگ آئے روز قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں اور دوسری طرف بروقت فصلوں کی کاشت بھی نہیں کر سکتے حتیٰ کہ پینے کا پانی بھی دستیاب نہیں ہوتا چونکہ آئے روز ان کی گھریلو موٹریں بھی جل جاتی ہیں۔ اس مسئلے کی وجہ سے درج بالا یونین کونسلوں کے لوگ بہت زیادہ مسائل کا شکار ہیں اور suffer کر رہے ہیں لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے نیز اس معاملے کی انکوائری کی جائے کہ ناقص مٹیریل استعمال کرنے میں کون ملوث ہیں۔ جو بھی لوگ اس میں ملوث پائے جائیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کوئی ایسی حرکت کا سوچ بھی نہ سکے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"میرے حلقہ پی پی-67 منڈی بہاؤالدین میں واپڈا نے کٹھیالہ شیخاں گرڈ سٹیشن سے یونین کونسل قادر آباد، میاں وال رانجھا، بھیکھو، بواحسن اور چک شہباز میں ٹرانسمیشن لائن بچھائی تھی تا کہ proper طریقے سے بجلی کی سپلائی جاری رہے لیکن اس میں ناقص مٹیریل استعمال کیا گیا جس کی وجہ سے شروع میں ہی بجلی کے مسائل آنا شروع ہو گئے تھے لیکن اب تو بہت زیادہ مسائل پیدا ہو گئے ہیں اور بار بار بجلی fluctuate ہو رہی ہے جس سے اس علاقے کے لوگوں کے زرعی ٹیوب ویلوں کی موٹریں جل رہی ہیں اور گھریلو استعمال کا قیمتی الیکٹرک سامان جل رہا ہے۔ اس سے ایک طرف تو لوگ آئے روز قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں اور دوسری طرف بروقت فصلوں کی کاشت بھی نہیں کر سکتے حتیٰ کہ پینے کا پانی بھی دستیاب نہیں ہوتا چونکہ آئے روز ان کی گھریلو موٹریں بھی جل جاتی ہیں۔ اس مسئلے کی وجہ سے درج بالا یونین کونسلوں کے لوگ بہت زیادہ مسائل کا شکار ہیں اور suffer کر رہے ہیں لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے نیز اس معاملے کی انکوائری کی جائے کہ ناقص مٹیریل استعمال کرنے میں کون ملوث ہیں۔ جو بھی لوگ اس میں ملوث پائے جائیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے تا کہ آئندہ کوئی ایسی حرکت کا سوچ بھی نہ سکے۔"

اس قرارداد کی مخالفت کسی نے نہیں کی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"میرے حلقہ پی پی-67 منڈی بہاؤالدین میں واپڈا نے کٹھیالہ شیخاں گرڈ سٹیشن سے یونین کونسل قادر آباد، میاں وال رانجھا، بھیکھو، بواحسن اور چک شہباز میں ٹرانسمیشن لائن بچھائی تھی تا کہ proper طریقے سے بجلی کی سپلائی جاری رہے لیکن اس میں ناقص مٹیریل استعمال کیا گیا جس کی وجہ سے شروع میں ہی بجلی کے مسائل آنا شروع ہو گئے تھے لیکن اب تو بہت زیادہ مسائل پیدا ہو گئے ہیں اور بار بار بجلی fluctuate ہو رہی ہے جس سے اس علاقے کے

لوگوں کے زرعی ٹیوب ویلوں کی موٹریں جل رہی ہیں اور گھریلو استعمال کا قیمتی الیکٹرک سامان جل رہا ہے۔ اس سے ایک طرف تو لوگ آئے روز قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں اور دوسری طرف بروقت فصلوں کی کاشت بھی نہیں کر سکتے حتیٰ کہ پینے کا پانی بھی دستیاب نہیں ہوتا چونکہ آئے روز ان کی گھریلو موٹریں بھی جل جاتی ہیں۔ اس مسئلے کی وجہ سے درج بالا یونین کونسلوں کے لوگ بہت زیادہ مسائل کا شکار ہیں اور suffer کر رہے ہیں لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے نیز اس معاملے کی انکوائری کی جائے کہ ناقص مٹیریل استعمال کرنے میں کون ملوث ہیں۔ جو بھی لوگ اس میں ملوث پائے جائیں ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کوئی ایسی حرکت کا سوچ بھی نہ سکے"۔

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: پہلے یہ قراردادیں لے لیں تو اس کے بعد آپ کا پوائنٹ آف آرڈر لیا جائے گا۔ یہ قرارداد مورخہ 11- اگست 2020 کے ایجنڈے سے زیر التواء ہے جو کہ جناب محمد ایوب خان کی ہے اور پیش ہو چکی ہے جس پر وزیر خزانہ نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا تو وزیر خزانہ اپنا مؤقف پیش کریں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: کیا آپ منسٹر ہیں؟

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ایک منٹ ذرا ٹھہریں پہلے میں قرارداد لے لوں۔ وزیر قانون! یہ قرارداد پہلے پیش ہوئی ہے، کیا وزیر خزانہ تشریف نہیں لائے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو میں جواب دے دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سرکاری ملازمین کو مدت ملازمت مکمل ہونے پر گروپ انشورنس کی رقم مع منافع ادا کرنے کے لئے قانون سازی کا مطالبہ

(۔۔۔جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس میں already کام ہو چکا ہے اور یہ اس وقت Cabinet Committee on Legislative Business میں approval کے لئے گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہاں سے approve ہو کر کیبنٹ سے approval ہو جائے گی بہر حال اس پر کام ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: پھر اس قرارداد کو dispose of کر دیا جائے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جی، اس قرارداد کو dispose of کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: چلیں، اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی قرارداد جناب رمیش سنگھ اروڑا کی ہے۔ جی، اسے پڑھیں۔

کرتارپور راہداری کو سِکھوں کے مقدس مقام
ننکانہ صاحب سے براستہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے سے ملانے کا مطالبہ

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ کرتارپور صاحب راہداری کی کامیاب تکمیل ریاست پاکستان اور پاکستانی عوام کی اقلیتوں کے حقوق کی پاسداری، پرامن اور بردبار رویہ کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ اس سے پوری دنیا کی سکھ برادری میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ کرتارپور صاحب کی بحالی میں حکومت پاکستان کی کاوشوں کے ساتھ ساتھ جناب پرویز الٰہی کی بطور وزیر اعلیٰ پنجاب خدمات قابل ستائش ہیں جنہوں نے کرتارپور صاحب تک پہلی پختہ سڑک قلیل عرصے میں مکمل کروائی۔ موضع کرتارپور صاحب گاؤں کی آبادکاری بدست شری گرونانک جی دیو کی 500 سالہ تقریبات کا انعقاد 2022 میں ہوگا۔ اس تقریبات میں پوری دنیا سے سکھ یاتری پاکستان تشریف لائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی سکھ قوم بھی کرتارپور صاحب آئے گی۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کرتارپور صاحب کو مقدس مقام ننکانہ صاحب سے بذریعہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے جوڑنے کے لئے ایک دو رویہ سڑک بنائی جائے کیونکہ موجودہ سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔"

جناب سپیکر! اس میں ایک چھوٹی سی ترمیم ہے کہ لاہور سیالکوٹ موٹروے لنک روڈ چار لین 73 کلومیٹر لمبا منصوبہ 19-2018 کے PSPD میں شامل تھا بعد ازاں اس کو ختم کر دیا اس کو بھی فی الفور بحال کیا جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ کرتارپور صاحب راہداری کی کامیاب تکمیل ریاست پاکستان اور پاکستانی عوام کی اقلیتوں کے حقوق کی پاسداری، پرامن اور بردبار رویہ کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ اس سے پوری دنیا کی سکھ برادری میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ کرتارپور صاحب کی بحالی میں حکومت پاکستان کی کاوشوں کے ساتھ ساتھ جناب پرویز الٰہی کی بطور وزیراعلیٰ پنجاب خدمات قابل ستائش ہیں جنہوں نے کرتارپور صاحب تک پہلی پختہ سڑک قلیل عرصے میں مکمل کروائی۔ موضع کرتارپور صاحب گاؤں کی آبادکاری بدست شری گرونانک جی دیو کی 500 سالہ تقریبات کا انعقاد 2022 میں ہوگا۔ اس تقریبات میں پوری دنیا سے سکھ یاتری پاکستان تشریف لائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی سکھ قوم بھی کرتارپور صاحب آئے گی۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کرتارپور صاحب کو مقدس مقام ننکانہ صاحب سے بذریعہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے جوڑنے کے لئے ایک دورویہ سڑک بنائی جائے کیونکہ موجودہ سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔"

آگے ان کی ایک ترمیم ہے کہ لاہور سیالکوٹ موٹروے لنک روڈ چار لین 73 کلومیٹر لمبا منصوبہ 19-2018 کے PSPD میں شامل تھا بعد ازاں اس کو ختم کر دیا اس کو بھی فی الفور بحال کیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ کرتارپور صاحب راہداری کی کامیاب تکمیل ریاست پاکستان اور پاکستانی عوام کی اقلیتوں کے حقوق کی پاسداری، پرامن اور بردبار رویہ کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ اس سے پوری دنیا کی سکھ برادری میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ کرتارپور صاحب کی بحالی میں حکومت پاکستان کی کاوشوں کے ساتھ ساتھ جناب پرویز الٰہی کی بطور وزیراعلیٰ پنجاب خدمات

قابل ستائش ہیں جنہوں نے کرتار پور صاحب تک پہلی پختہ سڑک قلیل عرصے میں مکمل کروائی۔ موضع کرتار پور صاحب گاؤں کی آباد کاری بدست شری گرونانک جی دیو کی 500 سالہ تقریبات کا انعقاد 2022 میں ہو گا۔اس تقریبات میں پوری دنیا سے سکھ یاتری پاکستان تشریف لائیں گے۔اس کے ساتھ ساتھ مقامی سکھ قوم بھی کرتار پور صاحب آئے گی۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ کرتار پور صاحب کو مقدس مقام ننکانہ صاحب سے بذریعہ سیالکوٹ، لاہور موٹروے جوڑنے کے لئے ایک دو رویہ سڑک بنائی جائے کیونکہ موجودہ سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ لاہور سیالکوٹ موٹروے لنک روڈ 4 لین 73 کلو میٹر لمبا منصوبہ 19-2018 کے PSPD میں شامل تھا بعد ازاں اس کو ختم کر دیا اس کو بھی فی الفور بحال کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ذرا ایک منٹ تشریف رکھیں میں قرارداد لے رہا ہوں۔ یہ قرارداد بھی آپ ہی کی پارٹی کے ممبر کی ہے۔جی، محترمہ مہوش سلطانہ!

آوارہ کتوں کو تلف کرنے اور تحصیل لیول پر کتوں کا سنٹر بنانے کا مطالبہ

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ چونکہ صوبہ بھر میں stray dogs بہت زیادہ ہیں اور ان کے کاٹنے سے کئی انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں لہٰذا ان کو تلف کرنے کے لئے فی الفور اقدامات کئے جائیں نیز تحصیل لیول پر dog centre بنائے جائیں۔"

جناب سپیکر! میری ایک چھوٹی سی ترمیم کی request ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں ایک لائن میں add کر دوں؟

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! اس میں صرف یہ ہے کہ تلف کرنا ایک little harsh trend ہے۔ پاکستان animal rights پر بہت ساری انٹرنیشنل آرگنائزیشن کا signatory ہے اور اس کے علاوہ یہ اسلام کی essence کے against بھی ہے کہ آپ جانور کو گولی ماریں یا زہر دیں اس لئے اگر اس میں لفظ "کنٹرول" add کر لیا جائے تو زیادہ مناسب ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

> "اس ایوان کی رائے ہے کہ چونکہ صوبہ بھر میں stray dogs بہت زیادہ ہیں اور ان کے کاٹنے سے کئی انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں لہٰذا ان کو تلف کرنے کے لئے فی الفور اقدامات کئے جائیں نیز تحصیل لیول پر dog centre بنائے جائیں۔"

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I oppose it.

جناب سپیکر: وزیر قانون نے اس کو oppose کیا ہے۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس میں گزارش یہ ہے کہ جزوی طور پر تو یہ درست ہے کہ اگر stray dogs کہیں پائے جاتے ہیں تو ان کو تلف کرنے کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں اور ہماری میونسپل اتھارٹی یہ کر بھی رہی ہیں۔ مجھے صرف اس بات پر اعتراض ہے کہ اس میں تحصیل لیول پر dog centre بنانے کا کہا گیا ہے۔ پوری دنیا میں کہیں اس قسم کے dog centers موجود نہیں ہیں یا Dog exterminators ہوتے ہیں جو ان کو مارنے کے لئے کام کرتے ہیں اور کچلہ بھی ڈالا جاتا ہے لیکن as such کہیں پوری دنیا میں dog centre established نہیں ہے۔ ہمارے ہاں ان کو تلف کرنے کے لئے باقاعدہ اقدامات کئے جاتے ہیں ان کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور بہتر بنایا جائے گا۔

جناب سپیکر: وزیر قانون! ان کا بھی یہی مقصد ہے کہ stray dogs کو ختم کرنے کے لئے بہتر انتظام کیا جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! انشاءاللہ ہم کریں گے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ کا یہی مقصد تھا؟

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! چلیں۔ اس میں to this extent I agree with Law Minster کہ پوری دنیا میں dog centre کی پریکٹس نہیں ہے لیکن ان کو زہر دینا یا گولی مارنا بھی animal rights کے خلاف ہے اور اس کو بھی internationally accept نہیں کیا جاتا۔ There is one concept جو ترکی میں بھی apply کیا جاتا ہے اور شاید اسلامی طریق کار بھی ہے کہ جانوروں کو پکڑا جاتا ہے، ان کو vaccinate کیا جاتا ہے، ان کو فیڈ کیا جاتا ہے اور پھر ان کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اگر ہم stray dogs کی آئے روز خبریں دیکھیں تو۔۔

جناب سپیکر: چلیں، اس کو دیکھ لیتے ہیں۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! آپ اس کو pending کر دیں اور اس میں مزید دیکھ لیں کہ جو بہتر صورتحال بن سکتی ہے اس کو اپنا لیا جائے۔

جناب سپیکر: وزیر قانون! اس کو دیکھ لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ہم اس کو دیکھ لیں گے بلکہ محترمہ مہوش سلطانہ نے ایک خاص پروگرام بھی شروع کروایا ہے اور وہ لوگ میرے پاس بھی آئے تھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس پر کام کر رہے ہیں اور مزید کام کریں گے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! اس قرارداد کے حوالے سے میری رائے یہ ہے کہ اس کو pending کر دیں، mover اور متعلقہ لوگ بیٹھ کر۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ اس قرارداد کو pending نہیں کیا جائے گا وہ اس پر کام کر رہے ہیں آپ سے مشورہ کر لیں گے۔ سید حسن مرتضیٰ پوائنٹ آف آرڈر پر تھے۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! میں بھی پوائنٹ آف آرڈر پر تھا۔

جناب سپیکر: ابھی آپ کو بھی اجازت دیتے ہیں، تشریف رکھیں۔جی، سید حسن مرتضیٰ!

پوائنٹ آف آرڈر

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بے حد شکریہ۔ میں جناب دی تے ایس ہاؤس دی توجہ دوانا چاہنّاں کہ آئی جی صاحب نوں تبدیل۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں یہ رہنے دیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میری گل تے سن لو۔ اے خوش آئند اے تے میں تہانوں مبارکباد دین لگاں۔۔۔

جناب سپیکر: یہ مجھے پتا ہے کہ بات خوش آئند سے شروع ہو کر کہاں جاتی ہے۔

پنجاب میں دو سالوں میں پانچ آئی جیز کا تبدیل کیا جانا

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اے وزیر اعلیٰ دا اپنا حق اے کہ او کسی نوں آئی جی لاوے میں تے صرف اے آکھ ریاں کہ ایس پنجاب دے اندر آئے روز آئی جی بدل دتے جاندے نے۔۔۔

جناب سپیکر: کوئی بات نہیں اگر بدل گئے ہیں، کیا پہلے نہیں بدلتے تھے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں تہانوں مبارکباد دے ریاں۔ باقی وی پاکستان اے اوتھے وی اک وزیر اعلیٰ اے اوناں نوں وی اپنا آئی جی بدلن دا حق اے لیکن اوناں نوں اپنے right نوں exercise نئیں کیتا جاندا۔ میں جناب دی توجہ ایس لئی چاہنّاں کہ پنجاب دے اندر آئی جی تبدیل صرف اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرن لئی کیتے جاندے نے۔

جناب سپیکر: ٹھیک اے لیکن سندھ والا وی ہو گیا سی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! دو سال دے وچ پنجاب دے اندر پنجواں چھیواں آئی جی لگ گیا اے۔

جناب سپیکر: پچھلی واری وی ہوئے سن۔

سید حسن مرتضٰی: جناب سپیکر! مینوں گل تے کر لین دیو۔ جناب بیٹھے سن تے میں سوچیا سی کہ شاید سانوں بولن دا حق اے لیکن جناب نے تے کل نالوں وی گل لنگا دِتّی۔ ایس صوبے نوں اپنی جاگیر یا اپنی کالونی سمجھ کے چلایا جا رہیا اے؟ دو سالاں دے وچ پنج یا چھ آئی جی بدل دتّے گئے نے، اے کس لئی بدلے جا رہئے نے؟ اگر تسّی سمجھدے او کہ تبدیلی دے نال کوئی بہتری لیائی جا سکدی اے تے فیر جیہڑی کرن آلی تبدیلی اے او کیوں نئی کردے؟ وزیراعلیٰ اگر پنجاب اسمبلی تیسری دفعہ آ ہی گیا اے او کتنا خوش آئند ہوندا کہ ہاؤس وچ وی تشریف لے آندے۔ اتھے جیہڑیاں بدلن والیاں چیزاں نیں او بدلیاں نہیں جا ریاں اور جیہڑیاں چیزاں غیر ضروری نیں او کیتیاں جا ریاں نیں۔ پنجاب دا بیڑا غرق ہو گیا۔ ایتھے گل کرو تے کوئی کرن نیں دیندا۔۔۔

جناب سپیکر: ساریاں گلاں کردے او تسی۔ جیہڑیاں ضروری گلاں نیں لسٹ بناؤ تے اَسی کروا ندے آں انشاءاللہ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ سید حسن مرتضٰی میرے بھائی ہیں اور میرے لئے انتہائی قابل احترام ہیں۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری بھی بات ہو جائے تو اس کے بعد وزیر قانون اکٹھے ہی جواب دے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پہلے ایک بات کا جواب دے دوں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! اسی سے related بات ہے۔ ان کا اکٹھے ہی جواب دے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ سے اجازت لے لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! اجازت ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ [**************************]

جناب سپیکر: اس پر بات مناسب نہیں اس پر معذرت ہو گئی تھی۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! نہیں، نہیں۔ [**********************]

جناب سپیکر: ہاں، جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! [**********************]

جناب سپیکر: نہیں، وہ کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ وزیر قانون! جواب دیتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! [**********************]

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ یہ آپ کی غلط خبر ہے۔ جی، وزیر قانون! آپ بات کریں۔ میں نے floor آپ کو دے دیا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! [**********************]

جناب سپیکر: نہیں، آپ والی بات ہو گئی۔ یہ جو ان کا پوائنٹ آف آرڈر ہے وہ حذف کر رہا ہوں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ میرے خیال میں حسب معمول اور حسب عادت سید حسن مرتضیٰ بات کر کے یہاں سے چلے گئے ہیں۔ لاء اینڈ آرڈر پر discussion تھیں تقریر کے بعد وہ جانے

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

لگے تو میں نے ان سے request کی کہ آپ میرا جواب سن کر جائیں لیکن کل بھی انہوں نے بات نہیں سنی اور اب بات کر کے چلے گئے ہیں۔

جناب سپیکر! سب سے پہلی بات میں یہ کرنا چاہتا ہوں کہ تبادلوں کے متعلق انہوں نے فرمایا تو تبادلہ وزیر اعلیٰ کا آئینی اختیار ہے اب اگر وزیر اعلیٰ اپنے وہ آئینی اختیار کو استعمال کرتا ہے تو وہ کسی کے تابع نہیں ہے۔ وہ چاہے ایک تبادلہ کرے چاہے دس تبادلے کرے یہ وزیر اعلیٰ کا آئینی اختیار ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات سید حسن مرتضیٰ نے فرمایا کہ اس صوبے کو جاگیر بنایا ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوتا ہے اس بات سے کہ ایک پارٹی جس کے چھ کے قریب ایم پی ایز ہیں وہ کھڑا ہو کر اکثریتی جماعت اور حکومتی جماعت کو کہے کہ ہم نے صوبے کو جاگیر بنایا ہوا ہے تو ہم duly elected لوگ ہیں۔ ہم نے جاگیر نہیں بنایا ہوا اور ہم منتخب ہو کر آئے ہیں اور چھ ممبران کی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ ہمارے اس آئینی استحقاق کو مجروح کرنے کی کوشش کرے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! تیسرا انہوں نے فرمایا کہ پنجاب کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج بھی پوری دنیا میں یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ جو پیپلز پارٹی نے اس ملک کے ساتھ کیا اور جو آج سندھ کے ساتھ ہو رہا ہے ان کو شرم آنی چاہئے یہ بات کہتے ہوئے کہ ہم نے اس ملک کا بیڑا غرق کیا ہے۔

جناب سپیکر! چوتھی بات، میں انتہائی معذرت کے ساتھ یہ بات کہنا چاہتا ہوں چونکہ ہماری طرف سے آج تک یہ بات پوائنٹ آؤٹ نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر! یہاں پر کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں نہیں آتے۔ یہ پورا ایوان اس بات کا شاہد ہے کہ ہر روز لیڈر آف دی اپوزیشن پروڈکشن آرڈر پر آتے ہیں وہ کتنے دن ہاؤس میں آتے ہیں؟ کبھی ہم نے اس بات کو پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا اس لئے پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا کہ یہ ان کی اپنی صوابدید ہے وہ ہاؤس میں آئیں یا نہ آئیں۔ ان کے صوابدیدی اختیار کو ہم نے کبھی چیلنج نہیں کیا۔

جناب سپیکر! آخر میں، میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ ہمیں بات کرتے ہوئے تھوڑا سا اس بات کا احساس کرنا چاہئے کہ ہم بات کیا کر رہے ہیں۔ یہاں پر کھڑے ہو کر جس چیز پر مرضی ہوتی ہے ہم بات کر کے اس کے بعد یہاں سے بھاگ کر چلے جاتے ہیں۔ اگر آپ اصول کی بات کرتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اصول اور پارلیمانی روایات یہ ہیں کہ اگر کوئی شخص بات کرے تو اس کا جواب لے کر جائے۔ چنانچہ میں عرض یہ کرنا چاہتا تھا کہ جو گفتگو سید حسن مرتضیٰ نے کی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی قابل اعتراض ہے اور ہم اس کی مذمت کرتے ہیں اور یہ پورا ہاؤس جو ہماری ٹریژری بنچز ہیں ان کو اس بات پر پورا حق پہنچتا ہے کہ ان کو یرغمالی کہنا میں سمجھتا ہوں کہ جو ہمارا mandate ہے یہ اس کی توہین ہے اور چھ ممبران کی پارٹی والے شخص کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ ہم پر اعتراض کرے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: دیکھیں! ایک اور چیز کہ یہ ایک منتخب وزیر اعلیٰ ہیں اور ان کا آئینی حق ہے کہ وہ کسی کو بھی change کریں، کسی نئے آدمی کو لائیں، ایک بندہ ٹھیک کام نہیں کر رہا، یہ ان کا حق ہے کیونکہ جواب انہوں نے دینا ہے۔ یہ کوئی طریقہ تھوڑا ہے کہ کوئی بھی اٹھ کر کھڑا ہو جائے اور کہے کہ یہ کیوں ہو گیا اور وہ کیوں گیا۔ یہ بالکل غلط بات ہے یہ ان کا آئینی حق ہے اور وہ صحیح کر رہے ہیں کیونکہ وہ پورے لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے جوابدہ ہیں۔ اگر ایک بندہ نہیں چل سکتا، نہیں کام کر رہا تو انہوں نے change کیا ہے تو اچھا کیا ہے۔ میں نے خود چار آئی جیز change کئے تھے۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پانچ سالوں میں۔۔۔

جناب سپیکر: پانچ سالوں کی بات نہیں ہے۔ اس میں اب پانچ سال یا دس سال کی بات نہ کریں۔ اب 2020 ہو گیا ہے تو اس میں بندے بدل گئے اور زمانہ بدل گیا۔ اب کام جلدی والے ہیں۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: چلیں! ان کا پوائنٹ آف آرڈر سن لیتے ہیں۔ جی، آپ کیا بات کرنا چاہتے ہیں؟

ایوان میں پیش کی گئی تحریک استحقاق پر جواب کا مطالبہ

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! میں نے 27-04-2020 کو تحریک استحقاق یہاں پیش کی تھی۔ آج تیسرا اجلاس ہے اور میں صرف آپ سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ میری تحریک استحقاق کو۔۔۔

جناب سپیکر: میری بات سنیں۔ مجھے پتا ہے اور وہ ہم نے وزیر قانون کو بھیجی ہے۔ وزیر قانون! تحریک استحقاق comments کے لئے آپ کے پاس آئی ہے وہ آپ دیکھ لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آج معزز ممبر میرے پاس تشریف لائے تھے ان کے سامنے میں نے ایڈیشنل آئی جی لیگل کو بھیج دی ہے جیسے۔۔۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ بات سن لیں۔ آپ تشریف رکھیں اور وزیر قانون کی بات سن لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ میرے محترم ہیں یہ میرے پاس تشریف لائے تھے ان کی جو تحریک استحقاق ہے وہ میں نے ایڈیشنل آئی جی لیگل کو for comments بھیج دی ہے جیسے اس کا جواب آتا ہے ایوان میں جواب جمع کروا دیں گے اور وہ take up کر لیں گے۔

جناب سپیکر: جی ہاں! ویسے بھی جو ان کا issue ہے اس کو amicably settle کروا دیں گے۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! میں عرض کروں گا کہ ڈی پی او نے میرے ساتھ ہتک آمیز سلوک کیا ہے۔ آپ نے اتنے آئی جی بدل دیئے ہیں لیکن ایک ڈی پی او بدلا نہیں جا رہا۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کے کہنے پر ڈی پی او تو نہیں بدلا جا سکتا۔ یہ قرارداد جناب محمد صفدر شاکر کی ہے جناب محمد صفدر شاکر! آپ قرارداد پڑھیں۔ اے ڈی پی او change پے کراندے نیں۔ چودھری محمد اقبال کو پتا ہے کہ ڈی پی او کیسے change ہوتا ہے۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: جناب سپیکر! یہ کیسی بات ہے کہ آئی جی اتنے تبدیل کر دیئے لیکن ایک ڈی پی او تبدیل نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس نے مجھے کہا ہے کہ سپیکر صاحب سے میرے قریبی تعلقات ہیں آپ میرا کچھ نہیں کر سکتے۔ وہ اتنا طاقتور ہے کہ وہ بدلا نہیں جا رہا۔

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

(۔۔جاری)

جناب سپیکر: جی، جناب محمد صفدر شاکر!

گندم، کپاس اور گنے کے بیج تیار کرنے کا مطالبہ

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ میں زرعی ترقی اور زمیندار کی خوشحالی کے لئے گندم، کپاس اور گنے کی فصلوں کے ایسے بیج تیار کئے جائیں جو نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کریں بلکہ ان فصلوں کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھیں۔"

جناب سپیکر: جی، قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ میں زرعی ترقی اور زمیندار کی خوشحالی کے لئے گندم، کپاس اور گنے کی فصلوں کے ایسے بیج تیار کئے جائیں جو نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کریں بلکہ ان فصلوں کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھیں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ میں زرعی ترقی اور زمیندار کی خوشحالی کے لئے گندم، کپاس اور گنے کی فصلوں کے ایسے بیج تیار کئے جائیں جو نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کریں بلکہ ان فصلوں کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جی، چوتھی قرارداد جناب صہیب احمد ملک کی ہے جی، اسے پڑھیں۔

تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں حالیہ بارشوں میں ہونے والے نقصان کا سروے کروانے کا مطالبہ

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کے درمیان سے گزرنے والے سیم نالہ میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ زرعی رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں اور متعدد کالونیوں میں مکانوں کو نقصان پہنچا اور ملحقہ آبادیاں جس میں روشن پور، ٹھٹی ولانا، سالم، دیووال، پنڈی کوٹ، کوٹ حاکم خان کالونی، اسلام پور لوکڑی بھیرہ، گوندپور، علی پور سیداں، جھادا، چک میصراں، ہاتھی ونڈ، جہان پور، دھوری، مہر کالونی نزد ہاتھی ونڈ، خواجہ صلہ اور ڈیرہ جات سمیت ملحقہ بستیوں میں تین سے چار فٹ تک پانی گھروں میں داخل ہونے سے لاکھوں روپے کا گھریلو سامان تباہ ہو گیا۔

صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تحصیل بھیرہ، تحصیل بھلوال اور تحصیل کوٹ مومن کی ان آبادیوں میں مکانوں اور فصلوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا سروے کرایا جائے تاکہ مہنگائی کے دور میں جن لوگوں نے مہنگے داموں بیج، پٹرول اور کھاد خرید کئے ہیں وہ ان مالی اخراجات کے بوجھ کے نیچے دب نہ جائیں۔ کسانوں کی مالی امداد کی جائے اور کسانوں نے مختلف بنکوں سے جو زرعی قرضہ جات حاصل کئے ہیں ان کو

مؤخر کیا جائے اور آبیانہ، مالیہ، زرعی ٹیکس معاف فرمائے جائیں اور جن مکانوں کا نقصان ہوا ہے ان کی مالی امداد کی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کے درمیان سے گزرنے والے سیم نالہ میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ زرعی رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں اور متعدد کالونیوں میں مکانوں کو نقصان پہنچا اور ملحقہ آبادیاں جس میں روشن پور، ٹھٹی ولانا، سالم، دیووال، پنڈی کوٹ، کوٹ حاکم خان کالونی، اسلام پور لوکڑی، بھیرہ، گوند پور، علی پور سیداں، جھادا، چک میصراں، ہاتھی ونڈ، جہان پور، دھوری، مہر کالونی نزد ہاتھی ونڈ، خواجہ صلہ اور ڈیرہ جات سمیت ملحقہ بستیوں میں تین سے چار فٹ تک پانی گھروں میں داخل ہونے سے لاکھوں روپے کا گھریلو سامان تباہ ہو گیا۔
صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تحصیل بھیرہ، تحصیل بھلوال اور تحصیل کوٹ مومن کی ان آبادیوں میں مکانوں اور فصلوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا سروے کرایا جائے تاکہ مہنگائی کے دور میں جن لوگوں نے مہنگے داموں بیج، پٹرول اور کھاد خرید کئے ہیں وہ ان مالی اخراجات کے بوجھ کے نیچے دب نہ جائیں۔ کسانوں کی مالی امداد کی جائے اور کسانوں نے مختلف بنکوں سے جو زرعی قرضہ جات حاصل کئے ہیں ان کو مؤخر کیا جائے اور آبیانہ، مالیہ، زرعی ٹیکس معاف فرمائے جائیں اور جن مکانوں کا نقصان ہوا ہے ان کی مالی امداد کی جائے۔"

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! یہ سارے پنجاب میں ہی کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پنجاب کے لئے نہیں ہے۔ جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال (ضلع سرگودھا) کے درمیان سے گزرنے والے سیم نالہ میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ زرعی رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں اور متعدد کالونیوں میں مکانوں کو نقصان پہنچا اور ملحقہ

آبادیاں جس میں روشن پور، ٹھٹی ولانا، سالم، دیووال، پنڈی کوٹ، کوٹ حاکم خان کالونی، اسلام پور لوکڑی بھیرہ، گوندپور، علی پور سیداں، جھادا، چک میصراں، ہاتھی ونڈ، جہان پور، دھوری، مہر کالونی نزد ہاتھی ونڈ، خواجہ صلہ اور ڈیرہ جات سمیت ملحقہ بستیوں میں تین سے چار فٹ تک پانی گھروں میں داخل ہونے سے لاکھوں روپے کا گھریلو سامان تباہ ہو گیا۔

صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تحصیل بھیرہ، تحصیل بھلوال اور تحصیل کوٹ مومن کی ان آبادیوں میں مکانوں اور فصلوں کا جو نقصان ہوا ہے اس کا سروے کرایا جائے تاکہ مہنگائی کے دور میں جن لوگوں نے مہنگے داموں بیج، پٹرول اور کھاد خرید کئے ہیں وہ ان مالی اخراجات کے بوجھ کے نیچے دب نہ جائیں۔ کسانوں کی مالی امداد کی جائے اور کسانوں نے مختلف بنکوں سے جو زرعی قرضہ جات حاصل کئے ہیں ان کو مؤخر کیا جائے اور آبیانہ، مالیہ، زرعی ٹیکس معاف فرمائے جائیں اور جن مکانوں کا نقصان ہوا ہے ان کی مالی امداد کی جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جی، اب پانچویں قرارداد چودھری محمد اقبال کی ہے۔ جی، چودھری محمد اقبال!

گوجرانوالہ میں نئی یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"وطن عزیز کے تیسرے بڑے اور جی ڈی پی میں پانچ فیصد حصہ والے شہر گوجرانوالہ کے 37 سرکاری اور 82 نجی کالجز سے سالانہ 78 ہزار کے قریب فارغ التحصیل طلباء یونیورسٹی کی سطح پر تعلیم حاصل کرنے کے متمنی ہوتے ہیں جبکہ گوجرانوالہ میں صرف ایک سرکاری یونیورسٹی کا ایک سب کیمپس موجود ہے جس میں کل تین ہزار دو سو طلباء کے تعلیم حاصل کرنے کی گنجائش موجود ہے جس وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں طلباء تعلیم سے زیادہ اخراجات رہائش اور سفر پر کر کے دیگر شہروں کی یونیورسٹیز میں تعلیم

حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ ملک کی خدمت کے لئے گوجرانوالہ نے لاکھوں ڈاکٹرز، انجینئرز، بیوروکریٹس الغرض ہر شعبہ میں خدمات انجام دینے والے سپوت پیدا کئے ہیں۔ اس شہر کے نوجوانوں کو ملک کے مستقبل کی تعمیر و ترقی کے سفر کا ہمرکاب بنانے کے لئے یونیورسٹی کا قیام ناگزیر ہے لہٰذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر گوجرانوالہ شہر میں یونیورسٹی قائم کی جائے"۔

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"وطن عزیز کے تیسرے بڑے اور جی ڈی پی میں پانچ فیصد حصہ والے شہر گوجرانوالہ کے 37 سرکاری اور 82 نجی کالجز سے سالانہ 78 ہزار کے قریب فارغ التحصیل طلباء یونیورسٹی کی سطح پر تعلیم حاصل کرنے کے متمنی ہوتے ہیں جبکہ گوجرانوالہ میں صرف ایک سرکاری یونیورسٹی کا ایک سب کیمپس موجود ہے جس میں کل تین ہزار دو سو طلباء کے تعلیم حاصل کرنے کی گنجائش موجود ہے جس وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں طلباء تعلیم سے زیادہ اخراجات رہائش اور سفر پر کر کے دیگر شہروں کی یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ ملک کی خدمت کے لئے گوجرانوالہ نے لاکھوں ڈاکٹرز، انجینئرز، بیوروکریٹس الغرض ہر شعبہ میں خدمات انجام دینے والے سپوت پیدا کئے ہیں۔ اس شہر کے نوجوانوں کو ملک کے مستقبل کی تعمیر و ترقی کے سفر کا ہمرکاب بنانے کے لئے یونیورسٹی کا قیام ناگزیر ہے لہٰذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر گوجرانوالہ شہر میں یونیورسٹی قائم کی جائے۔"

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میں اس قرارداد کی مخالفت کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ اس قرارداد کو oppose کر رہے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! جی، میں نے بات کرنے کے لئے oppose کیا ہے میں تھوڑا سا اس کو explain کر دوں کہ ہم نے ایک model بنایا ہے کہ یونیورسٹیز کو کس طرح expand کرنا ہے تاکہ quality compromise نہ ہو اور access بھی بڑھ جائے تو گوجرانوالہ میں یونیورسٹیز کے sub-campuses موجود ہیں جیسے ہی COVID -19 کی situation ختم ہوتی ہے تو ہماری پہلی priority پر گوجرانوالہ کی یونیورسٹی ہے۔ انشاءاللہ hopefully next year ہم اس پر کام شروع کر دیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، آپ ایک سرکاری یونیورسٹی next year بنا رہے ہیں؟

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ(جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! جی۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پھر oppose کیوں کیا؟

جناب سپیکر: وزیر ہائر ایجوکیشن نے بات کرنے کے لئے oppose کیا ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ یونیورسٹی بنائیں گے۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! اب تو ہر ضلع کے اندر یونیورسٹی بن رہی ہیں، ضلع نارووال کے اندر تین یونیورسٹیاں ہیں۔ آپ کے ضلع میں بھی آپ نے یونیورسٹی بنوائی ہے ماشاءاللہ آپ نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ گوجرانوالہ اتنا بڑا شہر ہے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے وہ جو انہوں نے گوجرانوالہ میں یونیورسٹی کا کیمپس بنایا ہے اُس میں پوری facility بھی نہیں ہے تو گوجرانوالہ میں یونیورسٹی کی بڑی ضرورت ہے آپ سفارش کر دیں ہمارا مسئلہ حل کروا دیں۔

جناب سپیکر: میں نے تو سفارش کر دی ہے۔ وزیر ہائر ایجوکیشن نے on the floor of the House کہہ دیا ہے کہ ہم اگلے سال گوجرانوالہ میں یونیورسٹی بنا رہے ہیں اس لئے اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: جی، اب وزیر قانون سپیشل کمیٹی نمبر 4,6 اور 9 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

سپیشل کمیٹی نمبر 6، 4 اور 9 کی

رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 6، 4 اور 9 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31۔ اکتوبر 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 6، 4 اور 9 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31۔ اکتوبر 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"سپیشل کمیٹی نمبر 6، 4 اور 9 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31۔ اکتوبر 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کے بارے میں
مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب سپیکر: جی، جناب علی اختر مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

جناب علی اختر: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:۔

"تحریک استحقاق نمبر 1، 6، 8، 10، 11، 12، 17، 18، 20 تا 22، 24 اور 25 بابت سال 2019 اور 1 تا 3، 6، 8، 10، 12 تا 18 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 30- نومبر 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 1، 6، 8، 10، 11، 12، 17، 18، 20 تا 22، 24 اور 25 بابت سال 2019 اور 1 تا 3، 6، 8، 10، 12 تا 18 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 30- نومبر 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 1، 6، 8، 10، 11، 12، 17، 18، 20 تا 22، 24 اور 25 بابت سال 2019 اور 1 تا 3، 6، 8، 10، 12 تا 18 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 30- نومبر 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(62)/2020/2364. **Dated: 14th Sepetember.** The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar**, ***Governor of the Punjab,*** hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **8th September 2020 (Tuesday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 8th Sepetember 2020 **MOHAMMAD SARWAR**
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

QUESTION regarding-

-Repair and construction of road from G.T Road Gujranwala to Medical College Gujranwala *(Question No. 1718*)* 40

ABU HAFAS MUHAMMAD GHAYAS-UD-DIN, MR.

POINT OF ORDER regarding- 433

-Demand for replying the privilege motion moved in the House

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for establishment of university in Gujranwala 236

-Demand for giving extinction in period of service to Chief Engineer Khalid Mehmood till the completion of building of Mosque in Punjab Assembly 238

-Demand for imposing ban on planting monocarps tree 128

-Destruction of crops due to crack in "Saim Nala" in Mouza Java Sargodha 303

-Disclosure of 201 illegal water connections with the connivance of WASA staff Lahore 235

-Embezzlement of million of rupees in tax duty in Lahore division 127

-Maintenance of street lights in Chauburji Garden Estate Lahore 237

-Peoples affected with fatal deceases due to presence of illegal mills in residential areas of Lahore 307

-Problems faced by farmers due to merging of market committee Baseerpur into Hujra Shah Muqeem 125

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-2nd September, 2020 3

-3rd September, 2020 73

-4th September, 2020 167

-7th September, 2020 245

-8th September, 2020 359

AKHTAR ALI, CHAUDRY

QUESTIONS regarding-

-Closure of sewerage system in Shalamar Town Lahore *(Question No. 2868*)* 21

-Number of employees in office of Commissioner (PESSI) *(Question No. 3643*)* 193

-Number of institutions and employees in Labour Department in PP-154 Lahore *(Question No. 4060*)* 204

-Number of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2874*)* 32

PAGE NO.

ALI AKHTAR, MR.
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Privilege Motion regarding the year 2019-20 441
ALI HAIDER GILANI, SYED

CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of fifty years old Zain-ul-Abideen in tehsil Jatoi Muzaffargarh 301

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for declaring calamitous to Multan 308
AMAN ULLAH WARRAICH, MR.

QUESTION regarding-
-Details about provision of financial aid to factory worker died during duty *(Question No. 4288*)* 219
ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Control over child labour in fruit and vegetable markets in Lahore and details about action taken in 2018-19 *(Question No. 4232*)* 217
-Details about Child Labour Integrated Programme *(Question No. 4262*)* 218
-Details about "contribution funds" collected for Social Security from factories in Faisalabad *(Question No. 1900*)* 182
-Details about hospitals, dispensaries and vacant posts in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3448*)* 211
-Details about provision of financial aid to heirs of deceased worker since 2018 *(Question No. 4071*)* 215
-Details about provision of financial aid to factory worker died during duty *(Question No. 4288*)* 219
-Details about registration of workers of Nestle Factory and Ghani Glass Factory Sheikhupura *(Question No. 3649*)* 214
-Details about laws related with forced labour and provision of other facilities *(Question No. 1003)* 230
-Details about wages fixed by Government for the factory workers *(Question No. 2148*)* 188
-Establishment of labour colonies for workers of brick kilns *(Question No. 4536*)* 220
-Non provision of free books and uniform to the children of labour working on kilns *(Question No. 1043)* 233
-Number of employees in office of Commissioner (PESSI) *(Question No. 3643*)* 193
-Number of factories registered with Labour Department in PP-172 Lahore *(Question No. 3587*)* 212

	PAGE NO.
-Number of higher secondary schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 983*)*	228
-Number of institutions and employees in Labour Department in PP-154 Lahore *(Question No. 4060*)*	204
-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in Jhang and facilities provided therein *(Question No. 1005)*	232
-Number of offices, employees of Labour Department and registered workers in district Chiniot *(Question No. 3934*)*	199
-Number of offices, schools, dispensaries and employees in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 878)*	226
-Number of registered and unregistered brick kilns *(Question No. 4537*)*	222
-Number of schools and colleges under administrative control of Labour Department in Lahore *(Question No. 4159*)*	216
-Number of schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 1200*)*	172
-Number of wards, beds and specialist surgeons in Social Security Hospital Madina Town Faisalabad *(Question No. 1899*)*	176
-Registration and inspection of CNG Stations and Patrol pumps in PP-72 Sargodha *(Question No. 2073*)*	208
-Steps taken for controlling over cruelty against kilns labourers *(Question No. 4715)*	223
-Steps taken for eradication of child labour in district Gujranwala *(Question No. 1766*)*	209
ASHRAF ALI, CHOUDHARY	
QUESTION regarding-	
-Steps taken for eradication of child labour in district Gujranwala *(Question No. 1766*)*	209
AUTHORITIES-	
-Of the House	7
AYSHA IQBAL, MS.	
QUESTIONS regarding-	
-Details about audit report of Government Institute for Slow Learner Toba Tek Singh *(Question No. 4253*)*	401
-Details about Child Labour Integrated Programme *(Question No. 4262*)*	218
-Details about laws related with forced labour and provision of other facilities *(Question No. 1003)*	229
-Number of institutions of Special Education in Lahore and details about course *(Question No. 4031*)*	386

PAGE NO.

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.

QUESTION regarding-

-Details about sanctioned water quota in 15/L canal, 8/B.R water course and other canals of tehsil Mian Channu *(Question No. 5048*)* 294

BILLS-

-The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 *(Introduced in the House)* 59
(Considered and passed by the House) 62
-The Probation of Offenders (Amendment) Bill 2020 *(Introduced in the House)* 70
-The Punjab Civil Servants Bill 2020 *(Introduced in the House)* 68
-The Punjab Good Conduct Prisoners' Probational Release (Amendment) Bill 2020 *(Introduced in the House)* 69
-The Punjab Parole Bill 2020 *(Introduced in the House)* 69
-The Punjab Protected Areas Bill 2020 *(Introduced in the House)* 62
(Considered and passed by the House) 65
-The Punjab Trusts Bills 2020*(Introduced in the House)* 56
(Considered and passed by the House) 59
-The Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 *(Introduced in the House)* 53
(Considered and passed by the House) 56
-The Punjab Women Protection Bill 2020 *(Introduced in the House)* 65
(Considered and passed by the House) 68
-The Time Institute Multan Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 51, 52

BUSHRA ANJUM BUTT, MS.

QUESTIONS regarding-

-Establishment of labour colonies for workers of brick kilns *(Question No. 4536*)* 220
-Non provision of free books and uniform to the children of labour working on kilns *(Question No. 1043)* 233
-Number of registered and unregistered brick kilns *(Question No. 4537*)* 221

C

CABINET-

-Of the Punjab 7

PAGE NO.

CALL ATTENTION NOTICES regarding-
-Murder of a twelve year old child in Batapur Lahore 119
-Murder of fifty years old Zain-ul-Abideen in tehsil Jatoi Muzaffargarh 301
-Murder of four persons in Punjab Housing Society Lahore 116, 300

D

DISCUSSION On-
-Law and order 311-356
-Price Control 129-163

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Privilege Motion regarding the year 2019-20 441
-Special Committee No. 4, 6 and 9 440

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.

QUESTION regarding-
-Number of schools of special education in Mandi Bahauddin and details about procedure of admission therein *(Question No. 4943*)* 405

FATEHA KHWANI ***(Condolence)*-**
-On sad demise of Caption Kashan Ali Shaheed and brother of Huma Sadaf Senior Reporter PTV 17

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.

QUESTION regarding-
-Number of registered and unregistered institutions of special education and details about scholarship *(Question No. 1382*)* 398

H

HASSAN MURTAZA, SYED
DISCUSSION On-
-Law and order 317
-Price Control 158

PAGE NO.

POINT OF ORDER regarding-

-Changing of five I.Gs in period of two years in the province 428

QUESTIONS regarding-

-Details about registration of workers of Nestle Factory and Ghani Glass Factory Sheikhupura *(Question No. 3649*)* 213

-Number of offices, employees of Labour Department and registered workers in district Chiniot *(Question No. 3934*)* 198

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Disclosure of 201 illegal water connections with the connivance of WASA staff Lahore 235

QUESTIONS regarding-

-Details about approval of private housing schemes from LDA *(Question No. 1727*)* 41

-Details about parks in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1729*)* 42

-Details about wages fixed by Government for the factory workers *(Question No. 2148*)* 188

-Expenditures incurred upon printing of papers in BISE Lahore *(Question No. 4794*)* 112

-Number of vehicles in BISE Lahore *(Question No. 4791*)* 111

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Details about project to establishment of Girls Degree College in Rojhan distirct Rajanpur *(Question No. 3513*)* 108

-Details about posting period of teaching staff in Girls College Sahiwal *(Question No. 2000*)* 87

-Distribution of Laptops amongst distinguish position holder students in district Sahiwal *(Question No. 2003*)* 97

-Expenditures incurred upon printing of papers in BISE Lahore *(Question No. 4794*)* 112

-Expenditures incurred upon construction of building of Government Girls College Farid Twon Sahiwal and number of students therein *(Question No. 1999*)* 82

-Number of colleges in district Rahim Yar Khan and details about vacant posts of teaching staff therein *(Question No. 3469*)* 102

-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3157*)* 77

-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3158*)* 80

-Number of vehicles in BISE Lahore *(Question No. 4791*)* 111

-Vacant posts of Lecturers and Assistant Professors in Government Post Graduate College Sahiwal *(Question No. 2001*)* 95

PAGE NO.

-Violation of hygiene principles in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)* 91

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Allocation and issuance of funds for sewerage system in Jhang in 2019-20 *(Question No. 3215*)* 39

-Closure of sewerage system in Shalamar Town Lahore *(Question No. 2868*)* 21

-Details about approval of private housing schemes from LDA *(Question No. 1727*)* 41

-Details about parks in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1729*)* 42

-Number of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2874*)* 32

-Provision of water supply and sewerage facilities to PP-126 Jhang in 2019-20 *(Question No. 3216*)* 39

-Repair and construction of road from G.T Road Gujranwala to Medical College Gujranwala *(Question No. 1718*)* 40

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Maintenance of street lights in Chauburji Garden Estate Lahore 237

-Peoples affected with fatal deceases due to presence of illegal mills in residential areas of Lahore 307

-Problems faced by farmers due to merging of market committee Baseerpur into Hujra Shah Muqeem 125

IRRIGATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Desilting of canals in Rahim Yar Khan *(Question No. 3359*)* 257

-Details about canals, water courses and minors in tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3655*)* 261

-Details about canals, water courses, minors and sanctioned water quota in district Bahawalnagar *(Question No. 1107)* 297

-Details about construction of small dams and storage of water in South Punjab *(Question No. 1825*)* 249

-Details about desilting of Sadiq Canal Sadiqabad *(Question No. 4351*)* 273

-Details about functional condition of water pumps of scrap in Rahim Yar Khan *(Question No. 3692*)* 291

-Details about offices and rest houses of Irrigation Department in Rajanpur *(Question No. 4674*)* 281

PAGE NO.

-Details about rehabilitation and widening safety bund in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 1826*)* 251
-Details about sanctioned water quota in 15/L canal, 8/B.R water course and other canals of tehsil Mian Channu *(Question No. 5048*)* 294
-Details about silted canals in Bheera Sargodha *(Question No. 3656*)* 268
-Development projects, estimated cost and funds provided to Irrigation Department Bahawalnagar *(Question No. 1108)* 299
-Funds incurred upon upgradation and remodeling of Dera Ghazi Khan Canal system *(Question No. 2919*)* 276
-Funds incurred upon widening and betterment of Lower Bari Doab Canal *(Question No. 4985*)* 284
-Funds provided for desilting of canals in Sahiwal in 2019-20 *(Question No. 1077)* 295
-Illegal possession over land of Irrigation Department in Sahiwal *(Question No. 1104)* 296
-Number of offices and condition of machinery in Irrigation Department tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3658*)* 291
-Number of rest houses, bungalows and rooms in administrative control of Irrigation Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4143*)* 271
-Repair and construction of Manchan Bund Rahim Yar Khan *(Question No. 3347*)* 254
-Repair and construction of safety bunds from Malikwal to Wajheedi Bridge Sargodha *(Question No. 3657*)* 278

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

DISCUSSION On-

-Price Control 162

QUESTIONS regarding-

-Control over child labour in fruit and vegetable markets in Lahore and details about action taken in 2018-19 *(Question No. 4232*)* 217
-Lack of transport facilities for special children *(Question No. 3627*)* 372

KHADIJA UMER, MS.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Murder of a twelve year old child in Batapur Lahore 119

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Not making of rules despite of passing the road accident Bill 2006 by the House 120

PAGE NO.

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

QUESTIONS regarding-

-Number of institutes of special education in Bahawalpur and details about vacant posts and facilities provided therein *(Question No. 4962*)* 406

-Number of schools and colleges of Special Education in the province *(Question No. 3355*)* 365

L

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Control over child labour in fruit and vegetable markets in Lahore and details about action taken in 2018-19 *(Question No. 4232*)* 217

-Details about Child Labour Integrated Programme *(Question No. 4262*)* 218

-Details about "contribution funds" collected for Social Security from factories in Faisalabad *(Question No. 1900*)* 182

-Details about hospitals, dispensaries and vacant posts in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3448*)* 211

-Details about provision of financial aid to heirs of deceased worker since 2018 *(Question No. 4071*)* 215

-Details about provision of financial aid to factory worker died during duty *(Question No. 4288*)* 219

-Details about registration of workers of Nestle Factory and Ghani Glass Factory Sheikhupura *(Question No. 3649*)* 213

-Details about laws related with forced labour and provision of other facilities *(Question No. 1003)* 229

-Details about wages fixed by Government for the factory workers *(Question No. 2148*)* 188

-Establishment of labour colonies for workers of brick kilns *(Question No. 4536*)* 220

-Non provision of free books and uniform to the children of labour working on kilns *(Question No. 1043)* 233

-Number of employees in office of Commissioner (PESSI) *(Question No. 3643*)* 193

-Number of factories registered with Labour Department in PP-172 Lahore *(Question No. 3587*)* 212

-Number of higher secondary schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 983*)* 228

-Number of institutions and employees in Labour Department in PP-154 Lahore *(Question No. 4060*)* 204

PAGE NO.

-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in Jhang and facilities provided therein *(Question No. 1005)* 232
-Number of offices, employees of Labour Department and registered workers in district Chiniot *(Question No. 3934*)* 198
-Number of offices, schools, dispensaries and employees in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 878)* 226
-Number of registered and unregistered brick kilns *(Question No. 4537*)* 221
-Number of schools and colleges under administrative control of Labour Department in Lahore *(Question No. 4159*)* 216
-Number of schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 1200*)* 172
-Number of wards, beds and specialist surgeons in Social Security Hospital Madina Town Faisalabad *(Question No. 1899*)* 176
-Registration and inspection of CNG Stations and Patrol pumps in PP-72 Sargodha *(Question No. 2073*)* 207
-Steps taken for controlling over cruelty against kilns labourers *(Question No. 4715)* 222
-Steps taken for eradication of child labour in district Gujranwala *(Question No. 1766*)* 209

M

MAIMANAT MOHSIN, SYEDA
DISCUSSION On-
-Law and order 342
MANAZAR HUSSAIN RANJHA
DISCUSSION On-
-Price Control 140
MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Insulting behaviour of Chief Executive Officer (Schools) Bahawalnagar with honorable Member 122

QUESTIONS regarding-
-Details about canals, water courses, minors and sanctioned water quota in district Bahawalnagar *(Question No. 1107)* 297
-Development projects, estimated cost and funds provided to Irrigation Department Bahawalnagar *(Question No. 1108)* 299
MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

PAGE NO.

-Allocation and issuance of funds for sewerage system in Jhang in 2019-20 *(Question No. 3215*)* 39

-Details about approval of private housing schemes from LDA *(Question No. 1727*)* 41

-Details about parks in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1729*)* 42

-Provision of water supply and sewerage facilities to PP-126 Jhang in 2019-20 *(Question No. 3216*)* 40

-Repair and construction of road from G.T Road Gujranwala to Medical College Gujranwala *(Question No. 1718*)* 41

MEHWISH SULTANA, MS.

QUESTION regarding-

-Number of students and departments in Choa Saidan Shah School of Special Education *(Question No. 4066*)* 389

RESOLUTION regarding-

-Demand for eradication of stray dogs and establish dog centres at tehsil level 425

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF PUNJAB INFORMATION AND TECHNOLOGY BOARD

-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

MINISTER FOR IRRIGATION

-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCE

-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION

-See under Muhammad Akhlaq, Mr.

MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand for establishment of university in Gujranwala 236

DISCUSSION On-

-Law and order 311

RESOLUTION regarding-

-Demand to establishment a new university in Gujranwala 437

MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

POINT OF ORDER regarding-

-Demand to postpone the General discussion on Law and Order till

	PAGE NO.
Monday 7th September, 2020	171
MOTIONS regarding-	
-Demand to constitute a committee for betterment of agriculture and protcetion of farmers	44
-Suspension of rules for presentation of a resolution	50,53,57,60,63,66,239,413,418
MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR	
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	413
RESOLUTION regarding-	
-Demand to take back the report drafted infavour of Qadianis by Members of Britain Parliament	414
MUHAMMAD AFZAL, MR.	
QUESTION regarding-	
-Details about education and rehabilitation of special children *(Question No. 3786*)*	380
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK	
DISCUSSION On-	
-Price Control	129
MUHAMMAD AKHLAQ, MR. *(Minister for Special Education)*	
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-	
-Details about audit report of Government Institute for Slow Learner Toba Tek Singh *(Question No. 4253*)*	401
-Details about education and rehabilitation of special children *(Question No. 3786*)*	381
-Details about functional condition of Braille press of special education *(Question No. 3715*)*	377
-Details about survey about number of special education in district Lahore *(Question No. 4161*)*	396
-Lack of transport facilities for special children *(Question No. 3627*)*	373
-Non availability of teaching staff in colleges of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4661*)*	403
-Number of colleges of special educations in Faisalabad and details about facilities provided therein *(Question No. 4043*)*	400
-Number of institutes of special education in Bahawalpur and details about vacant posts and facilities provided therein *(Question No. 4962*)*	407
-Number of institutions of Special Education in Lahore and details about course *(Question No. 4031*)*	386
-Number of registered and private institutions of special education in Lahore *(Question No. 4973*)*	409

PAGE NO.

-Number of registered and unregistered institutions of special education and details about scholarship *(Question No. 1382*)* 399
-Number of registered and unregistered institutions of special education in Rahim Yar Khan *(Question No. 4105*)* 395
-Number of schools and colleges of Special Education in the province *(Question No. 3355*)* 366
-Number of schools and other institutions of special education in Rhaim Yar Khan *(Question No. 4085*)* 391
-Number of schools of special education and details about ownership of buildings thereof in Lahore *(Question No. 1030)* 410
-Number of schools of special education in Mandi Bahauddin and details about procedure of admission therein *(Question No. 4943*)* 405
-Number of schools of special education in Dera Ghazi Khan *(Question No. 1046)* 411
-Number of students and departments in Choa Saidan Shah School of Special Education *(Question No. 4066*)* 389
-Sanctioned posts of teachers in school of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4667*)* 404

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

DISCUSSION On-

-Price Control 155

QUESTIONS regarding-

-Details about posting period of teaching staff in Girls College Sahiwal *(Question No. 2000*)* 87
-Distribution of Laptops amongst distinguish position holder students in district Sahiwal *(Question No. 2003*)* 97
-Expenditures incurred upon construction of building of Government Girls College Farid Twon Sahiwal and number of students therein *(Question No. 1999*)* 82
-Funds incurred upon widening and betterment of Lower Bari Doab Canal *(Question No. 4985*)* 284
-Funds provided for desilting of canals in Sahiwal in 2019-20 *(Question No. 1077)* 295
-Illegal possession over land of Irrigation Department in Sahiwal *(Question No. 1104)* 296
-Vacant posts of Lecturers and Assistant Professors in Government Post Graduate College Sahiwal *(Question No. 2001*)* 95

MUHAMMAD ASHRAF KHAN RIND, MR. *(Parliamentary Secretary for Irrigation)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Desilting of canals in Rahim Yar Khan *(Question No. 3359*)* 258
-Details about canals, water courses and minors in tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3655*)* 261
-Details about construction of small dams and storage of water in South Punjab *(Question No. 1825*)* 249

PAGE NO.

-Details about desilting of Sadiq Canal Sadiqabad *(Question No. 4351*)* 274
-Details about offices and rest houses of Irrigation Department in Rajanpur *(Question No. 4674*)* 281
-Details about rehabilitation and widening safety bund in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 1826*)* 251
-Details about silted canals in Bheera Sargodha *(Question No. 3656*)* 268
-Funds incurred upon upgradation and remodeling of Dera Ghazi Khan Canal system *(Question No. 2919*)* 276
-Funds incurred upon widening and betterment of Lower Bari Doab Canal *(Question No. 4985*)* 285
-Number of rest houses, bungalows and rooms in administrative control of Irrigation Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4143*)* 272
-Repair and construction of Manchan Bund Rahim Yar Khan *(Question No. 3347*)* 254
-Repair and construction of safety bunds from Malikwal to Wajheedi Bridge Sargodha *(Question No. 3657*)* 278

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

BILLS

-The Cooperative Societies (Amendment) Bill 2020 59
-The Probation of Offenders (Amendment) Bill 2020 70
-The Punjab Civil Servants Bill 2020 68
-The Punjab Good Conduct Prisoners' Probational Release (Amendment) Bill 2020 69
-The Punjab Parole Bill 2020 69
-The Punjab Protected Areas Bill 2020 62
-The Punjab Trusts Bills 2020 56
-The Punjab Waqf Properties (Amendment) Bill 2020 53
-The Punjab Women Protection Bill 2020 65
-The Time Institute Multan Bill 2020 51

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Murder of a twelve year old child in Batapur Lahore 119
-Murder of fifty years old Zain-ul-Abideen in tehsil Jatoi Muzaffargarh 302
-Murder of four persons in Punjab Housing Society Lahore 300

DISCUSSION On-

-Law and order 346

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Special Committee No. 4, 6 and 9 440

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 50, 53,57,60, 63, 66

POINT OF ORDER regarding-

PAGE NO.

-Raid of Anti Corruption staff on house of Imran Khalid Butt (MPA) in Gujranwala 115

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Not making of rules despite of passing the road accident Bill 2006 by the House 412

REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**

-The Time Institute, Multan Bill 2020 (Bill No. 22 of 2020) 18

RESOLUTIONS regarding-

-Demand for eradication of stray dogs and establish dog centres at tehsil level 426

-Demand for legislation about provision of Group Insurance with profit to the employees on completion of their service 422

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR

QUESTION regarding-

-Number of factories registered with Labour Department in PP-172 Lahore *(Question No. 3587*)* 212

MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Details about canals, water courses, minors and sanctioned water quota in district Bahawalnagar *(Question No. 1107)* 298

-Details about functional condition of water pumps of scrap in Rahim Yar Khan *(Question No. 3692*)* 291

-Details about sanctioned water quota in 15/L canal, 8/B.R water course and other canals of tehsil Mian Channu *(Question No. 5048*)* 294

-Development projects, estimated cost and funds provided to Irrigation Department Bahawalnagar *(Question No. 1108)* 299

-Funds provided for desilting of canals in Sahiwal in 2019-20 *(Question No. 1077)* 295

-Illegal possession over land of Irrigation Department in Sahiwal *(Question No. 1104)* 296

-Number of offices and condition of machinery in Irrigation Department tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3658*)* 292

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for declaring calamitous to Multan 309

PAGE NO.

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

QUESTIONS regarding-

-Allocation and issuance of funds for sewerage system in Jhang in 2019-20 *(Question No. 3215*)* 39

-Provision of water supply and sewerage facilities to PP-126 Jhang in 2019-20 *(Question No. 3216*)* 39

MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR. *(Parliamentary Secretary for Information & Culture)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand for giving extinction in period of service to Chief Engineer Khalid Mehmood till the completion of building of Mosque in Punjab Assembly 238

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

MOTION regarding-

-Demand to constitute a committee for betterment of agriculture and protcetion of farmers 44

RESOLUTION regarding-

-Demand for preparing seeds of wheat, cotton and sugarcane 434

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

DISCUSSION On-

-Law and order 338

QUESTIONS regarding-

-Details about "contribution funds" collected for Social Security from factories in Faisalabad *(Question No. 1900*)* 182

-Number of colleges of special educations in Faisalabad and details about facilities provided therein *(Question No. 4043*)* 399

-Number of higher secondary schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 983*)* 228

-Number of schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 1200*)* 172

-Number of wards, beds and specialist surgeons in Social Security Hospital Madina Town Faisalabad *(Question No. 1899*)* 176

MUHAMMAD WAHEED, MALIK

QUESTION regarding-

-Number of schools of special education and details about ownership of buildings thereof in Lahore *(Question No. 1030)* 409

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

DISCUSSION On-

-Price Control 150

PAGE NO.

MUMTAZ ALI, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about construction of small dams and storage of water in South Punjab *(Question No. 1825*)* 249
-Details about desilting of Sadiq Canal Sadiqabad *(Question No. 4351*)* 273
-Details about rehabilitation and widening safety bund in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 1826*)* 251
-Number of rest houses, bungalows and rooms in administrative control of Irrigation Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4143*)* 271

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-2nd September, 2020 16
-3rd September, 2020 76
-4th September, 2020 170
-7th September, 2020 248
-8th September, 2020 364

NASEER AHMAD, MR.

DISCUSSION On-

-Law and order 334

QUESTION regarding-

-Number of registered and private institutions of special education in Lahore *(Question No. 4973*)* 408

NASIR MAHMOOD, MR.

DISCUSSION On-

-Law and order 337

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 24th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 2th September, 2020 442
-Summoning of 24th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 2nd September, 2020 1

O

OFFICERS-

-Of the House 13

PAGE NO.

P

PANEL OF CHAIRMEN-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 24th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 2nd September, 2020 17

PARLIAMENTARY SECRETARIES-

-Of the Punjab 11

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-See under Taimoor Masood, Malik

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR INFORMATION & CULTURE

-See under Muhammad Nadeem Qureshi, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR IRRIGATION

-See under Muhammad Ashraf Khan Rind, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SCHOOLS EDUCATION

-See under Sajid Ahmed Khan, Mr.

PAGE NO.

POINTS OF ORDER regarding-

-Changing of five I.Gs in period of two years in the province 428
-Demand for declaring calamitous to Multan 308
-Demand for replying the privilege motion moved in the House 433
-Demand to postpone the General discussion on Law and Order till Monday 7th September, 2020 171
-Raid of Anti Corruption staff on house of Imran Khalid Butt (MPA) in Gujranwala 114
-Walk out by the Journalists from press gallery 19

PRIVILEGE MOTIONS regarding-

-Insulting behaviour of Chief Executive Officer (Schools)Bahawalnagar with honorable Member 122

-Non implementation upon production orders issued for opposition leader to attend meeting of Special Committee No. 9 46

-Not making of rules despite of passing the road accident Bill 2006 by the House 120, 412

PROROGATION-

-Notification of prorogation of 24th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 2nd September, 2020 442

Q

QUESTIONS regarding-

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

-Details about project to establishment of Girls Degree College in Rojhan distirct Rajanpur *(Question No. 3513*)* 108
-Details about posting period of teaching staff in Girls College Sahiwal *(Question No. 2000*)* 87
-Distribution of Laptops amongst distinguish position holder students in district Sahiwal *(Question No. 2003*)* 97
-Expenditures incurred upon printing of papers in BISE Lahore *(Question No. 4794*)* 112
-Expenditures incurred upon construction of building of Government Girls College Farid Twon Sahiwal and number of students therein *(Question No. 1999*)* 82
-Number of colleges in district Rahim Yar Khan and details about vacant posts of teaching staff therein *(Question No. 3469*)* 102

PAGE NO.

-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3157*)* 77
-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3158*)* 80
-Number of vehicles in BISE Lahore *(Question No. 4791*)* 111
-Vacant posts of Lecturers and Assistant Professors in Government Post Graduate College Sahiwal *(Question No. 2001*)* 95
-Violation of hygiene principles in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)* 91

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

-Allocation and issuance of funds for sewerage system in Jhang in 2019-20 *(Question No. 3215*)* 39
-Closure of sewerage system in Shalamar Town Lahore *(Question No. 2868*)* 21
-Details about approval of private housing schemes from LDA *(Question No. 1727*)* 41
-Details about parks in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 1729*)* 42
-Number of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2874*)* 32
-Provision of water supply and sewerage facilities to PP-126 Jhang in 2019-20 *(Question No. 3216*)* 39
-Repair and construction of road from G.T Road Gujranwala to Medical College Gujranwala *(Question No. 1718*)* 40

IRRIGATION DEPARTMENT-

-Desilting of canals in Rahim Yar Khan *(Question No. 3359*)* 257
-Details about canals, water courses and minors in tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3655*)* 261
-Details about canals, water courses, minors and sanctioned water quota in district Bahawalnagar *(Question No. 1107)* 297
-Details about construction of small dams and storage of water in South Punjab *(Question No. 1825*)* 249
-Details about desilting of Sadiq Canal Sadiqabad *(Question No. 4351*)* 273
-Details about functional condition of water pumps of scrap in Rahim Yar Khan *(Question No. 3692*)* 291
-Details about offices and rest houses of Irrigation Department in Rajanpur *(Question No. 4674*)* 281
-Details about rehabilitation and widening safety bund in PP-266 Rahim Yar Khan *(Question No. 1826*)* 251
-Details about sanctioned water quota in 15/L canal, 8/B.R water course and other canals of tehsil Mian Channu *(Question No. 5048*)* 294
-Details about silted canals in Bheera Sargodha *(Question No. 3656*)* 268
-Development projects, estimated cost and funds provided to Irrigation Department Bahawalnagar *(Question No. 1108)* 299

	PAGE NO.
-Funds incurred upon upgradation and remodeling of Dera Ghazi Khan Canal system *(Question No. 2919*)*	276
-Funds incurred upon widening and betterment of Lower Bari Doab Canal *(Question No. 4985*)*	284
-Funds provided for desilting of canals in Sahiwal in 2019-20 *(Question No. 1077)*	295
-Illegal possession over land of Irrigation Department in Sahiwal *(Question No. 1104)*	296
-Number of offices and condition of machinery in Irrigation Department tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3658*)*	291
-Number of rest houses, bungalows and rooms in administrative control of Irrigation Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4143*)*	271
-Repair and construction of Manchan Bund Rahim Yar Khan *(Question No. 3347*)*	254
-Repair and construction of safety bunds from Malikwal to Wajheedi Bridge Sargodha *(Question No. 3657*)*	278
LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-	
-Control over child labour in fruit and vegetable markets in Lahore and details about action taken in 2018-19 *(Question No. 4232*)*	217
-Details about Child Labour Integrated Programme *(Question No. 4262*)*	218
-Details about "contribution funds" collected for Social Security from factories in Faisalabad *(Question No. 1900*)*	182
-Details about hospitals, dispensaries and vacant posts in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3448*)*	211
-Details about provision of financial aid to heirs of deceased worker since 2018 *(Question No. 4071*)*	215
-Details about provision of financial aid to factory worker died during duty *(Question No. 4288*)*	219
-Details about registration of workers of Nestle Factory and Ghani Glass Factory Sheikhupura *(Question No. 3649*)*	213
-Details about laws related with forced labour and provision of other facilities *(Question No. 1003)*	229
-Details about wages fixed by Government for the factory workers *(Question No. 2148*)*	188
-Establishment of labour colonies for workers of brick kilns *(Question No. 4536*)*	220
-Non provision of free books and uniform to the children of labour working on kilns *(Question No. 1043)*	233
-Number of employees in office of Commissioner (PESSI) *(Question No. 3643*)*	193
-Number of factories registered with Labour Department in PP-172 Lahore *(Question No. 3587*)*	212
-Number of higher secondary schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 983*)*	228
-Number of institutions and employees in Labour Department in PP-154 Lahore *(Question No. 4060*)*	204

PAGE NO.

-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in Jhang and facilities provided therein *(Question No. 1005)* 232
-Number of offices, employees of Labour Department and registered workers in district Chiniot *(Question No. 3934*)* 198
-Number of offices, schools, dispensaries and employees in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 878)* 226
-Number of registered and unregistered brick kilns *(Question No. 4537*)* 221
-Number of schools and colleges under administrative control of Labour Department in Lahore *(Question No. 4159*)* 216
-Number of schools under administrative control of Labour Department in Faisalabad *(Question No. 1200*)* 172
-Number of wards, beds and specialist surgeons in Social Security Hospital Madina Town Faisalabad *(Question No. 1899*)* 176
-Registration and inspection of CNG Stations and Patrol pumps in PP-72 Sargodha *(Question No. 2073*)* 207
-Steps taken for controlling over cruelty against kilns labourers *(Question No. 4715)* 222
-Steps taken for eradication of child labour in district Gujranwala *(Question No. 1799*)* 209

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Details about audit report of Government Institute for Slow Learner Toba Tek Singh *(Question No. 4253*)* 401
-Details about education and rehabilitation of special children *(Question No. 3786*)* 380
-Details about functional condition of Braille press of special education *(Question No. 3715*)* 376
-Details about survey about number of special education in district Lahore *(Question No. 4161*)* 396
-Lack of transport facilities for special children *(Question No. 3627*)* 372
-Non availability of teaching staff in colleges of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4661*)* 402
-Number of colleges of special educations in Faisalabad and details about facilities provided therein *(Question No. 4043*)* 399
-Number of institutes of special education in Bahawalpur and details about vacant posts and facilities provided therein *(Question No. 4962*)* 406
-Number of institutions of Special Education in Lahore and details about course *(Question No. 4031*)* 386
-Number of registered and private institutions of special education in Lahore *(Question No. 4973*)* 408
-Number of registered and unregistered institutions of special education and details about scholarship *(Question No. 1382*)* 398
-Number of registered and unregistered institutions of special education in Rahim Yar Khan *(Question No. 4105*)* 395
-Number of schools and colleges of Special Education in the province *(Question No. 3355*)* 365

PAGE NO.

-Number of schools and other institutions of special education in Rhaim Yar Khan *(Question No. 4085*)* 391
-Number of schools of special education and details about ownership of buildings thereof in Lahore *(Question No. 1030)* 409
-Number of schools of special education in Mandi Bahauddin and details about procedure of admission therein *(Question No. 4943*)* 405
-Number of schools of special education in Dera Ghazi Khan *(Question No. 1046)* 410
-Number of students and departments in Choa Saidan Shah School of Special Education *(Question No. 4066*)* 389
-Sanctioned posts of teachers in school of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4667*)* 404

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about provision of financial aid to heirs of deceased worker since 2018 *(Question No. 4071*)* 215
-Funds incurred upon upgradation and remodeling of Dera Ghazi Khan Canal system *(Question No. 2919*)* 276
-Number of hospitals and dispensaries of Labour Department in Jhang and facilities provided therein *(Question No. 1005)* 232

RAHEELA NAEEM, MRS.

DISCUSSION On-

-Price Control 144

QUESTIONS regarding-

-Details about survey about number of special education in district Lahore *(Question No. 4161*)* 396
-Number of schools and colleges under administrative control of Labour Department in Lahore *(Question No. 4159*)* 216
-Violation of hygiene principles in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)* 91

RAMESH SINGH ARORA, MR.

DISCUSSION On-

-Law and order 328

RESOLUTION regarding-

-Demand for linking the Kartarpur Corridor with Nankana Sahib via Sialkot to Lahore 423

PAGE NO.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -

-2nd September, 2020 15
-3rd September, 2020 75
-4th September, 2020 169
-7th September, 2020 247
-8th September, 2020 363

REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**

-The Time Institute, Multan Bill 2020 (Bill No. 22 of 2020) 18

RESOLUTIONS regarding-

-Demand for declaring three U.Cs of PP-67 calamitous due to over flow of drain with heavy rains 240
-Demand for eradication of stray dogs and establish dog centres at tehsil level 425
-Demand for legislation about provision of Group Insurance with profit to the employees on completion of their service 422
-Demand for linking the Kartarpur Corridor with Nankana Sahib via Sialkot to Lahore 423
-Demand for preparing seeds of wheat, cotton and sugarcane 434
-Demand to establishment a new university in Gujranwala 437
-Demand to take back the report drafted infavour of Qadianis by Members of Britain Parliament 414
-Demand for getting survery about loss of crops due to heavy rains in Bhera and Bhalwal 435
-Usage of substadrad meterial in transmission line of electricity in PP-67 Mandi Bahauddin 419

S

SABEEN GUL KHAN, MS

QUESTION regarding-

-Details about functional condition of Braille press of special education *(Question No. 3715*)* 376

SABRINA JAVAID, MS.

QUESTION regarding-

-Steps taken for controlling over cruelty against kilns labourers *(Question No. 4715)* 222

SADIA SOHAIL RANA, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Embezzlement of million of rupees in tax duty in Lahore division 127

PAGE NO.

FATEHA KHWANI *(Condolence)*-
-On sad demise of Caption Kashan Ali Shaheed and brother of Huma Sadaf Senior Reporter PTV 17

SAJID AHMED KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Schools Education)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 239, 418

RESOLUTIONS regarding-
-Demand for declaring three U.Cs of PP-67 calamitous due to over flow of drain with heavy rains 240
-Usage of substadrad meterial in transmission line of electricity in PP-67 Mandi Bahauddin 419

SAJIDA BEGUM, MS.
DISCUSSION On-
-Price Control 139

SAMI ULLAH KHAN, MR.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of four persons in Punjab Housing Society Lahore 116

POINT OF ORDER regarding-
-Raid of Anti Corruption staff on house of Imran Khalid Butt (MPA) in Gujranwala 114
-Walk out by the Journalists from press gallery 19

PRIVILEGE MOTION regarding-
-Non implementation upon production orders issued for opposition leader to attend meeting of Special Committee No. 9 46

SEEMABIA TAHIR, MS.
DISCUSSION On-
-Law and order 331

SHAHEENA KARIM, MS.
DISCUSSION On-
-Price Control 153

SHAHIDA AHMED, MS.
DISCUSSION On-
-Price Control 157

SHAMSA ALI, MS.
DISCUSSION On-
-Law and order 340

PAGE NO.

SHAZIA ABID, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about offices and rest houses of Irrigation Department in Rajanpur *(Question No. 4674*)* 281

-Non availability of teaching staff in colleges of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4661*)* 402

-Number of schools of special education in Dera Ghazi Khan *(Question No. 1046)* 410

-Sanctioned posts of teachers in school of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4667*)* 404

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Destruction of crops due to crack in "Saim Nala" in Mouza Java Sargodha 303

QUESTIONS regarding-

-Details about canals, water courses and minors in tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3655*)* 261

-Details about silted canals in Bheera Sargodha *(Question No. 3656*)* 268

-Number of offices and condition of machinery in Irrigation Department tehsil Bheera and Bhalwal *(Question No. 3658*)* 291

-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3157*)* 77

-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3158*)* 80

-Repair and construction of safety bunds from Malikwal to Wajheedi Bridge Sargodha *(Question No. 3657*)* 278

-Registration and inspection of CNG Stations and Patrol pumps in PP-72 Sargodha *(Question No. 2073*)* 207

RESOLUTION regarding-

-Demand for getting survery about loss of crops due to heavy rains in Bhera and Bhalwal 435

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Details about audit report of Government Institute for Slow Learner Toba Tek Singh *(Question No. 4253*)* 401

-Details about education and rehabilitation of special children *(Question No. 3786*)* 380

-Details about functional condition of Braille press of special education *(Question No. 3715*)* 376

-Details about survey about number of special education in district Lahore *(Question No. 4161*)* 396

PAGE NO.

-Lack of transport facilities for special children *(Question No. 3627*)* 372
-Non availability of teaching staff in colleges of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4661*)* 402
-Number of colleges of special educations in Faisalabad and details about facilities provided therein *(Question No. 4043*)* 399
-Number of institutes of special education in Bahawalpur and details about vacant posts and facilities provided therein *(Question No. 4962*)* 406
-Number of institutions of Special Education in Lahore and details about course *(Question No. 4031*)* 386
-Number of registered and private institutions of special education in Lahore *(Question No. 4973*)* 408
-Number of registered and unregistered institutions of special education and details about scholarship *(Question No. 1382*)* 398
-Number of registered and unregistered institutions of special education in Rahim Yar Khan *(Question No. 4105*)* 395
-Number of schools and colleges of Special Education in the province *(Question No. 3355*)* 365
-Number of schools and other institutions of special education in Rhaim Yar Khan *(Question No. 4085*)* 391
-Number of schools of special education and details about ownership of buildings thereof in Lahore *(Question No. 1030)* 409
-Number of schools of special education in Mandi Bahauddin and details about procedure of admission therein *(Question No. 4943*)* 405
-Number of schools of special education in Dera Ghazi Khan *(Question No. 1046)* 410
-Number of students and departments in Choa Saidan Shah School of Special Education *(Question No. 4066*)* 389
-Sanctioned posts of teachers in school of special education in Dera Ghazi Khan division *(Question No. 4667*)* 404

SUMMONING-

-Notification of summoning of 24th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 2nd September, 2020 1

T

TAHIA NOON, MS.

QUESTION regarding-

-Details about functional condition of water pumps of scrap in Rahim Yar Khan *(Question No. 3692*)* 291

PAGE NO.

TAIMOOR MASOOD, MALIK *(Parliamentary Secretary for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Closure of sewerage system in Shalamar Town Lahore *(Question No. 2868*)* 22
-Number of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2874*)* 33

U

UMUL BANIN ALI, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for imposing ban on planting monocarps tree 128
USMAN MEHMOOD, SYED
QUESTIONS regarding-
-Desilting of canals in Rahim Yar Khan *(Question No. 3359*)* 257
-Details about hospitals, dispensaries and vacant posts in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3448*)* 211
-Details about project to establishment of Girls Degree College in Rojhan distirct Rajanpur *(Question No. 3513*)* 108
-Number of colleges in district Rahim Yar Khan and details about vacant posts of teaching staff therein *(Question No. 3469*)* 102
-Number of offices, schools, dispensaries and employees in Labour Department Rahim Yar Khan *(Question No. 878)* 226
-Number of registered and unregistered institutions of special education in Rahim Yar Khan *(Question No. 4105*)* 395
-Number of schools and other institutions of special education in Rhaim Yar Khan *(Question No. 4085*)* 391
-Repair and construction of Manchan Bund Rahim Yar Khan *(Question No. 3347*)* 254
UZMA KARDAR, MS.
DISCUSSION On-
-Law and order 326
-Price Control 147

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education Additional Charge of Punjab Information and Technology Board)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about project to establishment of Girls Degree College in Rojhan distirct Rajanpur *(Question No. 3513*)* 109
-Details about posting period of teaching staff in Girls College Sahiwal *(Question No. 2000*)* 88

	PAGE NO.
-Distribution of Laptops amongst distinguish position holder students in district Sahiwal *(Question No. 2003*)*	98
-Expenditures incurred upon printing of papers in BISE Lahore *(Question No. 4794*)*	113
-Expenditures incurred upon construction of building of Government Girls College Farid Twon Sahiwal and number of students therein *(Question No. 1999*)*	83
-Number of colleges in district Rahim Yar Khan and details about vacant posts of teaching staff therein *(Question No. 3469*)*	103
-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3157*)*	77
-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan PP-72 Sargodha *(Question No. 3158*)*	80
-Number of vehicles in BISE Lahore *(Question No. 4791*)*	111
-Vacant posts of Lecturers and Assistant Professors in Government Post Graduate College Sahiwal *(Question No. 2001*)*	95
-Violation of hygiene principles in Inter Cafe and PG Cafe in Government College University Lahore *(Question No. 4727*)*	91

Z

ZAHRA NAQVI, SYEDA

DISCUSSION On-

-Law and order	315
-Price Control	143